قرآن میں اسلام کے نبی محمد کی] حقیقت

قرآن میں محمد لفظ مُنَوَّن ہے. لفظ نِدا نہیں ہے
قرآن میں لفظ محمد اسم معرفہ ہے

حرفِ نِدا جیسے
اَے شعیب ،اَے موسیٰ ،اَے ھارون کی بہن ،اَے یحییٰ ،اَے زکریا ،اَے مریم ،اَے عیسیٰ

قرآن میں حرفِ نِداجیسے
سورۃ الاعراف ،آیت 88 میں (یَا شُعَیْبُ) القصص ،آیت 19 (یَا مُوْسٰی) مریم ،آیت 12 (یَا یَحْیٰی) مریم ،آیت 7 (یَا زَکَرِیَّآ) آل عمران ،آیت 43/42 (یَا مَرْیَمُ) آل عمران ،آیت 55 (یَا عِیسٰی)

سورۃ الاعراف

قَالَ الْمَلَاُ الَّـذِيْنَ اسْتَكْبَـرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَـآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِيْنَ (88)

سورة القصص

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّـذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّـهُمَاۙ قَالَ يَا مُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِـىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُـوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُـوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (19)

سورة مريم

يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَّاٰتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (12)

سورة مريم

يَا زَكَرِيَّـآ اِنَّا نُـبَشِّرُكَ بِغُلَامِ ِۨ اسْمُهُ يَحْيٰىۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّـهُ مِنْ قَبْلُ سَـمِيًّا (7)

سورة آل عمران

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَـةُ يَا مَرْيَـمُ اِنَّ اللّـٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَـهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ (42)

سورۃ آل عمران

(43) يَا مَرْيَـمُ اقْنُتِـىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ

سورۃ آل عمران

اِذْ قَالَ اللّـٰهُ يَا عِيسٰى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّـذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُـمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْـتُـمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (55)

قرآن میں اسلام کے نبی محمد کا نام صرف چار مرتبہ آیا ہے

جبکہ قرآن میں عیسیٰ اور موسیٰ کا نام بے انتہا بار آیا ہے

پورے قرآن میں اسلام کے نبی محمد کا نام صرف چار مرتبہ آیا ہے

سورۃ آل عمران آیت 144، سورۃ الاحزاب آیت 40 ،سورۃ محمد آیت 2 اور سورۃ الفتح آیت 29

سورۃ آل عمران

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِـهِ الرُّسُلُ ۚ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُـمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّـٰهَ شَيْئًا ۗوَسَيَجْزِى اللّـٰهُ الشَّاكِرِيْنَ (144)

سورة الاحزاب

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّـٰهِ وَخَاتَـمَ النَّبِيِّيْنَ ۗوَكَانَ اللّـٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (40)

سورة محمد

وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاٰمَنُـوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِـمْ ۙ كَفَّرَ عَنْـهُـمْ سَيِّئَاتِـهِـمْ وَاَصْلَحَ بَالَـهُـمْ (2)

سورة الفتح

مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّـٰهِ ۚ وَالَّـذِيْنَ مَعَهٝٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَـمَآءُ بَيْنَـهُـمْ ۖتَـرَاهُـمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّـٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُـمْ فِىْ وُجُوْهِهِـمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُـهُـمْ فِى التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُـهُـمْ فِى الْاِنْجِيْلِۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٝ فَاٰزَرَهٝ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِـهِـمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْـهُـمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (29)

پورے قرآن میں اسلام کے نبی محمد کو کہیں نبی نہیں کہا گیا ہے. صرف رسول کہا گیا ہے

قرآن، سورۃ، محمد آیت 2 میں نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ آیا ہے
لیکن یہاں علماء نے نُزِّلَ ہونے کا غلط مطلب لیا ہے

جیسے سورۃ الحدید آیت 25 میں وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ آیا ہے

سورۃ، محمد
وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاٰمَنُـوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّـهِـمْ ۙ كَفَّرَ عَنْـهُـمْ سَيِّئَاتِـهِـمْ وَاَصْلَحَ بَالَـهُمْ (2)

سورۃ الحدید
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُـمُ الْكِتَابَ وَالْمِيْـزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّـٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٝ وَرُسُلَـهٝ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ (25)

سورۃ الحدید آیت 25 کا یہ مطلب نہیں ہے کہ
چودہ سو سال پہلے لُوہا، جبرائیل علیہ السلام لے کر آئے تھے
لُوہا، زمین کی مِٹّی میں اربوں سال سے موجود ہے.
33 سو سال پہلے سے انسان لوہے کا اوزار بنانا شروع کر دیا تھا

سورۃ الحدید
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُـمُ الْكِتَابَ وَالْمِيْـزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّـٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٝ وَرُسُلَـهٝ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ (25)

سورۃ ،الاحزاب آیت 40 میں لفظ 'خَاتَمَ، آیا ہے. نا کہ لفظ' خاتِم،

علماء نے قرآن کا ،جھوٹا ترجمہ کیا ہے

سورۃ، الاحزاب

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (40)

قرآن ،سورۃ ،الاحزاب آیت 40 میں خَاتَمَ کے معنی ہوتے ہیں

انگوٹھی، مُہر، اسٹیمپ ،تصدیق کرنا ،اِنڈوز کرنا. ناکہ نبوت ختم کرنے کی بات ہو رہی ہے

سورۃ ،الاحزاب آیت 40 کے بارے میں علماء نے ایک واقعہ فِٹ کر دیتے ہیں کہ. جب رسول اللہ نے حضرت زینب سے نکاح کر لیا تو. کفار اور منافقین یہ کہنے لگے کہ

محمد نے اپنے بیٹے کی بیوی سے نکاح کرلیا ہے

جبکہ یہ جھوٹ ہے

اِس آیت میں ماضی کی بات ہو رہی ہے. حال کی نہیں

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (40)

پورے قرآن میں اسلام کے 'محمد، کو کہیں نہیں لکھا ہے کہ

میں نے' محمد، کو قرآن دیا. یا میں نے 'محمد، کو کتاب دی

جیسے سورۃ ،المائدہ آیت 46 میں قرآن کا اللّٰہَ کہتا ہے کہ میں نے عیسیٰ کو انجیل دی

سورۃ ،الانعام آیت 154 میں قرآن کا اللّٰہَ کہتا ہے کہ میں نے موسیٰ کو کتاب دی

سورۃ ،المائدہ
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَـمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَاٰتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُـوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (46)

سورۃ، الانعام
ثُـمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّـذِىٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَرَحْـمَةً لَّـعَلَّـهُـمْ بِلِقَـآءِ رَبِّـهِـمْ يُؤْمِنُـوْنَ (154)

سورۃ، آل عمران آیت 144 میں علماء نے لکھا ہے کہ

یہ آیت جنگ اُحد کے بعد آئی.

پہلی بات جنگ اُحد افسانہ ہے
دوسری بات اگر کسی مار پیٹ میں جو بھی یہاں قیادت کر رہا تھا. یہ اُس کا ٹائٹل (محمد) ہے نہ کہ اسلام کے نبی محمد

سورۃ، آلِ عمران
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِـهِ الرُّسُلُ ۚ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُـمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّـٰهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِى اللّـٰهُ الشَّاكِرِيْنَ (144)

دوسری بات قدیم عرب میں قبیلے کے سرداروں کو محمد بھی بولا جاتا تھا
ایسے بھی ثبوت محکمہ آثار قدیمہ کو دستیاب ہو چکے ہیں

تیسری بات
قرآن کے جدید محققین اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ

قرآن شام میں لکھا گیا ہے. نا کہ سعودی عرب میں

چوتھی بات

ملک شام میں بارہ سو سال پہلے عیسائیوں کی انجیل میں
عیسیٰ کو محمد جیسا لکھا جاتا تھا

پانچویں بات

قدیم شامی زبان میں جس زبان میں قدیم قرآن لکھے ملیں
ہیں. اُسی زبان میں شام کے لوقا کی انجیل، سورۃ دو ،آیت
21 میں عیسیٰ کو ہوبہو محمد لکھا موجود ہے

سورۃ آل عمران آیت 144 میں مُحَمَّدٌ اِلَّا رَّسُوْلٌ میں محمد
ایک ٹائٹل ہے نا کہ. کوئی محمد نامی شخص
جیسے وزیراعظم ،وزیر خارجہ ،وزیر داخلہ وغیرہ
،وغیرہ

خلاصہ

گویا کہ بارہ سو سال پہلے شامی زبان کی انجیل میں محمد جیسے لکھے عیسیٰ کے نام پر ہی اسلام کا کھیل، کھیلا گیا

اسلام کے نبی محمد حقیقت میں عیسائیوں کے عیسیٰ، علیہ السلام ہیں

میرے مضمون قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے عیسیٰ کو تاریخی شخیت تسلیم کر لیا ہے.

میں نے صرف اور صرف اسلام کے نبی محمد کی قرآن میں حقیقت مسلمانوں کے سامنے لائی ہے

اسلام کُتب میں درج رسول اللّٰہَ اور صحابہ کرام کے ٹوٹل 28 قرآن ایسے غائب ہیں

جیسے گدھے کے سر سے سینگ

حضرت ابو بکر صدیق کے دور خلافت میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن جمع کر کے کتابی شکل دینے کی تجویز پیش کی.

اس لئے کہ مختلف جنگوں میں بہت سے صحابہ کرام ہلاک ہو چکے تھے.

خاص طور پر جنگ یمامہ میں تقریباً پانچ سو صحابہ کرام ہلاک ہو گئے تھے.

حضرت ابو بکر صدیق نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ

جو کام اللّٰہَ کے رسول نے خود نہیں کیا، وہ کام ہم نہیں کریں گے.

لیکن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دباؤ میں

حضرت ابو بکر صدیق کو ،حضرت عمر کی بات، ماننی پڑی

حضرت ابوبکر نے کاتبین وحی رسول اللّٰہَ حضرت زید بن ثابت کو بلوا کر ذمہ داری سونپنی چاہی.

لیکن حضرت زید بن ثابت تیار نہیں ہوئے کہ جو کام رسول اللّٰہَ نے خود نہیں کیا

وہ کام ہم نہیں کریں گے.

لیکن حضرت ابوبکر صدیق کی طرح

حضرت عمر کی بات زید بن ثابت کو ماننی پڑی

حضرت ابوبکر صدیق نے قرآن جمع کرنے کے لئے بہت سے صحابہ کرام کو منتخب کیا جس کی سربراہی حضرت زید بن ثابت کر رہے تھے

اُبی بن کعب ،عبداللہ بن مسعود اور حضرت علی بھی اپنا، اپنا قرآن خود لکھ رہے تھے

پہلی بار جمع قرآن

دور خلافت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہوا

دوسری بار جمع قرآن

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں

جب ضرورت پڑی

حضرت ابی بن کعب کا انتقال ہو گیا تھا. ابی بن کعب کاتبین وہی رسول اللّٰہَ میں سے ہیں. ایک دفعہ اللّٰہَ کے رسول سے پوچھ لیا تھا کی کیا اللّٰہَ نے کہا ہے. ہم سے لکھوانے کے لئے

رسول اللّٰہَ نے جواب دیا کہ اللّٰہَ نے نام لے کر کہا ہے (بخاری)

عبداللہ بن مسعود نے اپنا قرآن دیا نہیں

حضرت علی کا قرآن عثمان غنی نے لیا نہیں

جو قرآن حضرت ابو بکر صدیق نے لکھوایا تھا. حضرت ابوبکر صدیق کے انتقال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا. حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کے بعد

اُن کی صاحبزادی، اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھا. حضرت حفصہ کے یہاں سے وہ قرآن منگوا کر سات قرآن نقل کرائے گئے

ایک قرآن خلیفہ، حضرت عثمان غنی نے اپنے پاس رکھّا، باقی ایک، ایک قرآن ملکوں اور صوبوں کے گورنروں کو بھیجا گیا

مکّہ اور مدینہ، عراق کے کوفہ اور بصرہ ،شام کا دارالخلافہ، دمشق اور مصر کا دارالخلافہ فسطاط

باقی تمام قرآنوں کو حضرت عثمان غنی نے جلانے کا حکم دے دیا

تیسری بار جمع قرآن مروان بن حکم نے کرایا

سات قرآن ملکوں اور صوبوں کے گورنروں کو بھیجا

اپنا قرآن چھوڑ کر تمام قرآنوں کو جلوا دیا

اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد

مروان بن حکم نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے دھمکی دے کر وہ قرآن، منگوا لیا. جو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھا

اُس قرآن کو مروان بن حکم نے پھاڑ کر ریزہ، ریزہ کر دیا

چوتھی بار جمع قرآن

عبدالملک بن مروان کے کہنے پر حجاج بن یوسف نے کرایا

قرآن 9

جو ملکوں اور صوبوں کے گورنروں کو بھیجا

باقی تمام قرآنوں کو جلوا دیا

نمبر ایک،

وہ قرآن جو رسول اللّٰہَ اسلامی کاتبین وہی سے کسی آیت کے نازل ہونے پر زید بن ثابت اور اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لکھواتے تھے

غائب ہے

نمبر دو

اُبی بن کعب کا قرآن غائب ہے

نمبر تین

عبداللہ بن مسعود کا قرآن غائب ہے

نمبر چار

حضرت علی کا قرآن غائب ہے

نمبر پانچ

حضرت ابو بکر صدیق نے جو قرآن لکھوائے تھے
غائب ہے

نمبر چھ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو سات
قرآن لکھوائے تھے
غائب ہے

نمبر سات

مروان بن حکم نے جو سات قرآن لکھوائے تھے
غائب ہے

نمبر آٹھ

عبدالملک بن مروان کے کہنے پر حجاج بن یوسف نے
جو نَو قرآن لکھوائے تھے
غائب ہے

اسلام کُتب میں درج
رسول اللّٰہَ اور صحابہ کرام کے ٹوٹل 28 قرآن
ایسے غائب ہیں
جیسے گدھے کے سر سے سینگ
انشاءاللہ یہ ایک بھی قرآن قیامت تک نہیں ملیں گے
جب تھے ہی نہیں تو ملیں گے کہاں سے

علماء نے خود درجنوں مختلف قرآنوں کی تفصیل لکھ رکھّی ہے اور کون سا قرآن کس ملک کے کس علاقے میں پڑھا جا رہا ہے

اعلیٰ علماء نے

درجنوں ،مختلف، جُدا، جُدا قرآن کے نام اپنے پاس تفصیل سے لکھ رکھّی ہیں

قراء سبعہ اور قراء عشرہ کے نام سے

مختلف قرآنوں کو قراء کے نام پر قوم کو دھوکہ دیتے رہے. جبکہ جسے قراء لکھا ہے، وہ مختلف قرآن ہیں

اگر مولانا مودودی کی زندگی میں کوئی بھی مسلمان مولانا مودودی سے سوال کر لیتا تو

اُسے فوراً جواب دیتے کہ میں نے تو تمام قرآنوں کو تحریر کر دیا ہے

آج مولانا محمد تقی عثمانی سے کوئی بھی مسلمان ہمت کر کے پوچھ لے گا تو

وہی جواب ملے گا جو میں نے لکھا ہے کہ
میں نے تو تمام قرآنوں ، کو تحریر کر دیا ہے

علماء قوم سے جھوٹ بولتے ہیں کہ قرآنوں میں زَبر زِیر کا فرق نہیں ہے. قرآنوں ،میں جگہ، جگہ پر کلمات، اعراب، زَبر،زِیر زِیر ،پِیش مُختلف ہیں

مختلف قرآنوں کی تفصیل 17

عبداللہ بن کثیر داری مکّی کا قنبل اور بزی قرآن

عبداللہ بن عامر یحصبی شامی کا ہشام اور ابن ذکوان قرآن

عاصم بن ابی النجود اسدی کوفی کا عیاض اور حفص قرآن

ابو عمرو بن علاء بصری کا دوری اور شوشی قرآن

حمزہ بن حبیب الزیات کوفی کا خلف اور خلاد قرآن

نافع بن عبدالرحمن بن ابی نعیم مدنی کا قالون اور ورش قرآن

ابو الحسن علی بن حمزہ کسائی نحوی کوفی کا دوری اور ابو الحارث قرآن

ابو جعفر یزید بن القعقاء، قرآن

یعقوب بن اسحاق الحضرمی ،قرآن
خلف بن ہشام ، قرآن وغیرہ، وغیرہ

وہ قرآن جو مسلم دنیا میں آج پڑھے جا رہے ہیں کی تفصیل

ورش , قرآن الجزائر ، مراکش ، تیونس کے کچھ حصے ، مغربی افریقہ اور سوڈان میں پڑھے جا رہے ہیں

قالون، قرآن لیبیا ، تیونس اور قطر کے کچھ حصے میں پڑھے جا رہے ہیں

الدوری، قرآن پارٹس آف، سوڈان اور مغربی افریقہ میں پڑھے جا رہے ہیں

ہشام، قرآن اور ابن ذکوان، قرآن پارٹ آف یمن میں پڑھے جا رہے ہیں

حفص قرآن عام طور پر تمام، مسلم دنیا میں پڑھے جا رہے ہیں

خصوصاً ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں پڑھے جاتے ہیں

مسلمانوں کو یہی نہیں معلوم ہے کہ وہ کون سا قرآن پڑھ رہیں ہیں

مسجدوں کے امام تک نہیں بتا سکتے کہ

اُن کے ہاتھ میں جو قرآن ہے اُس کا نام کیا ہے

1600 عیسوی تک ہندوستان ،پاکستان ،بنگلہ دیش، لنکا، مالدیپ ،برما ،بھوٹان ،نیپال ،چائنا اور افغانستان میں

ایک بھی قرآن موجود نہیں تھا

1605 میں اکبر بادشاہ نے کہیں سے ایک قرآن منگوا لیا تھا جو ہندوستان کے محافظ خانے میں آج بھی موجود ہے

جس پر اکبر بادشاہ کی مُہر لگی ہوئی ہے

مُغل قرآن پر عمل نہیں کرتے تھے

وہ اپنی شریعت کی کتاب یاسائے چنگیزی پر عمل کرتے تھے

سب سے قدیم سمجھا جانے والا قرآن (ثمرقند قرآن)

جو ثمر قند، ازبکستان میں موجود ہے

اس نسخے میں صرف ایک سورہ مکمل ہے، چوبیس سورتوں کے کچھ حصے موجود ہیں،اٹھارہ سورتیں غائب ہیں ،تمام ماہرین اس بات پر مکمل اتفاق رکھتے ہیں کے ، کہ یہ نسخے کسی اناڑی نے لکھے ہیں جس کو شائد عربی زبان سے مکمل آشنائی حاصل نا تھی ، اس میں ہجوں سے لیکر عبارت تک میں بے شمار غلطیاں موجود

ہیں ، گزرتے وقت کے ساتھ اس میں بھی بتدریج اضافوں کے بے شمار ثبوت موجودہیں ، یہ قران تنتالسیں سورتیں جو نا مکمل ہیں پر ہی ختم ہو جاتا ہے. جو بغیر نقطے کے 22 حروف والے شامی زبان میں ہیں

پانچ قدیم قرآن

صنعاء قرآن یمن ،ثمر قند قرآن ازبکستان ،ٹوپکاپی قرآن ترکی ،الحسینی قرآن مصر اور نیلا قرآن تونسیا کے بارے میں

(C. Dr. Martin Lings) ڈاکٹر مارٹن لنگ

ڈائرکٹر جنرل جولین کرسچین رابن ،ڈاکٹر عاصمہ حلالی،

ڈاکٹر بھنام سڈگھی ،محسن گوردازی،ڈاکٹر الزبتھ پوئن

ترکی کے سابقہ مذہبی امور کے صدر و حافظِ قرآن اور آثارِ قدیمہ کے مایہ ناز ماہر مُحقق ڈاکٹر طیار اتکولاچ(Dr. Tayyar Altıkulaç) اور ترکی کی اسلامی تحقیقاتی کانفرنس تنظیم کے ڈاکٹر اکمل الدین احسان اولو (Ekmeleddin İhsanoğlu) نے

ثمر قند قرآن سمیت دنیا کے تمام قدیم قرآنوں کے عثمانی قرآن ہونے کے دعوے کا انکار کیا ہے

حفص قرآن کو ہی یہود و نصاریٰ نے 10 جولائی 1924 کو
جامع ازہر ،مصر کے علماؤں سے ساری دنیا میں پلانٹ کرایا تھا

سعودی عرب نے آٹھ مختلف قرآنوں کی تلاوت کی منظوری دے دی ہے
سعودی عرب کی آفیشل ویب سائٹ پر 2020 میں چار مختلف قرآنوں کی منظوری موجود تھی
سعودی عرب کے ماہرین علماء کرام کو قرآن میں 2500 غلطیاں ملیں ہیں
غلطیاں درست کرائیں جائیں گیں

اگست 2018 تک دنیا بھر سے 31 مختلف جُدا جُدا قرآن دستیاب ہو چکے تھے
چینل CIRA International جس کی تفصیل یو ٹیوب پر پر دستیاب ہے

ہمارے دوست سچ والا نے

قرآن ،سورۃ البقرہ آیت 23 کا چیلنج کو قبول کر کے

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِیْنَ (23)

کئی سورتیں بنا کر تلاوت کر کے دکھا دی

سورۃ کووڈ-19

سورۃ یو ٹیوب وغیرہ وغیرہ

سچ والا کے یو ٹیوب چینل پر اُن کی بنائی ہوئی تمام سورتیں موجود ہیں

علماء کا کہنا ہے کہ اگر قرآن اللّٰہَ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت سارا اختلاف پاتے

قرآن ،سورۃ النساء

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْـرِ اللّـٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْـرًا (82)

جبکہ قرآن اختلافات سے بھرا پڑا ہے

قرآن میں قرآن کے اللّـٰهَ کے ایک سو سے زائد تضادات

1-قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ ماننا (قلم10)

اللہ نے خود بار بار قسمیں کھائیں(شمس1تا7)

2- اگر تمہیں قرآن کے آسمانی کتاب ہونے پر شک ہے تو یہودیوں اور مسیح کے ماننے والوں سے پوچھ لو (یونس94)

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (البقرہ 3)

3 ۔جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو تلاش کرے اسکا دین ہر گز قبول نہ کیا جائے گا (آل عمران85)

مسلمان یہودی صابی عیسائی جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اسے آخرت میں بے خوف ہو گا اور کوئی رنج و غم نہ ہوگا (البقرہ62)5.69*

مشرق اور مغرب (البقرہ142)-4

دو مشرق اور دو مغرب (الرحمن17)

مشرقوں اور مغربوں (المعارج40)

جو تجھے برائی پہنچے اللہ کی طرف سے آتی ہے(-5 نساء79)

جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے (نساء80)

تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جواللہ چاہے (التکویر29)-6

اب جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کفر کرے (کہف29)

رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے برابر ہے (حج47)-7

ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے (المعارج4)

نبی دنیا کیلئے رحمت تھےچ(انبیاء107)-8

نبی گناہ گار تھے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ((غافر55)47-19)48-2

پہلے مسلمان محمد تھے (تحریم12)-9

ابراہیم اور اسکی اولاد تھی (بقرہ132)

عیسی اور اسکے حواری تھے (ال عمران52)

10- اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے (نحل49)

اور جو اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو زمین و آسمان میں سے کچھ نہیں دے سکتے (نحل73)

11- اور ان سے جنگ کرویہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (توبہ29)

رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے (تغابن64)

12- نبی اور مومنوں کے شایان شان نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں (توبہ113)

ابراہیم نے اپنے(مشرک)باپ کیلئے دعائےمغفرت کی (توبہ114)

13- کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے ان کے لیے چوپائے پیدا کیے (یسین73)

جب اللہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (یسین82)

14-اے نبی کہہ دو مجھے اللہ ہی کافی ہے (توبہ129)

اے لوگو نبی کی مدد کرو (آل عمران81)

عمران کی بیٹی(عیسی کی ماں)کو مریم کہا گیا -15
(تحریم12)

موسی ہارون کا بھائی (اعراف142)

(1400پرانے) ہارون کی بہن بنا دیا اللہ نے (مریم28)

اور چاند کو (مصنوعی روشنی والا) نور بنایا -16
(نوح16)

اللہ زمین و آسمان کا نور ہے (نور35)

اللہ زندگی اور موت دیتا ہے (اعراف58)-17

فرعونی جو تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے (بقرہ49)

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں کل جاندار اور فرشتے -18
(نحل49)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا (بقرہ34)

اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمان اور زمین میں-19

(آل عمران189)

کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے (بقرہ245)

ایک مسلمان مومن 10 کافروں پر بھاری ہے-20

(انفال65)

ایک مسلمان مومن دو کافروں پر بھاری ہے (انفال66)

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان سے درگزر کرو -21 (جاثیہ14)

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان سے جنگ کرو (توبہ29)

قرآن عربوں کے لیےہے(فصلت44) زخرف3) -22 (یوسف2

قرآن ساری دنیا کے لیے ھے (نساء174)

قرآن انسانوں اور جنوں کیلیے ہے (رحمن33)

محمد سے پہلے کوئی(نبی)ڈرانےوالانہیں آیا (سبا44)-23

ہر ایک امت کے لئے ایک رسول آیا (یونس47)

قوم عاد کو ایک دن میں تباہ کیا (قمر19)-24

قوم عاد کو کئی دنوں میں تباہ کیا (فصلت16)

وہی (ایک) اللہ ھے جو پروردگار ہے (غافر62)-25

اللہ بہترین ہے زیادہ خالقوں میں سے (مومنون14)

اللہ شرک ہرگز معاف نہیں کرے گا (نساء48۔نسا116)-26

قوم موسی نے بچھڑے کو پوجا معاف کردیا (نساء153)

27- فرعون کے بدن کو دریا میں غرق ہونے سے بچایا (یونس92)

فرعون اور اسکے ساتھیوں کو غرق کر دیا گیا (اسراء103)

28- تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباؤ اجداد نہیں ڈرائے گئے(یسین6)

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے (فرقان25)

کوئی امت نہیں گذری جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو (فاطر24)

29-یہ روشن واضع کتاب کی آیات ہیں (قصص2)

کچھ آیات محکم اور کچھ متشابہات ہیں (العمران7)

30- جھوٹ بولنے والے پر اللہ نے لعنت کی (ال العمران61)(نور7)

(مریم کو اللہ نے خود جھوٹ بولنے کا کہا)کہ تو کھا اور پی کوئی نظر آئے تو کہہ دے کہ میں نے روزہ رکھا ھے (مریم26)

31-اللہ آسمان میں ہے (ملک16)

اللہ عرش پر ھے (طہ5) (ہونس3)

اسکا عرش پانی پر تھا (ھود7)

اللہ ہرجگہ ھے (بقرہ115)

اللہ شہ رگ سے بھی قریب ھے (ق16)

غیب پر ایمان لانے کا کہا (بقرہ3)-32

غور و فکر کرنے کا کہا (بقرہ266)

قیامت والے دن ایک صور پھونکا جائیگا (الحاقہ13)-33

اس وقت دو صور پھونکے جائینگے (نازعات7)

قیامت والے دن پہاڑ روئی کی طرح ہو جائیں گے -34 (معارج9)

پہاڑ چلائے(مٹ)جائیں گے سراب کی طرح ہو جانے (نبا20)

روز قیامت کفار نہیں بول سکیں گے (نمل85)-35

ان کے ہاتھ بولیں گے (یسین65)

اللہ ہدایت کے بعد گمراہ نہیں کرتا (توبہ115)-36

جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دیتا (رعد33)

اور کوئی اس(اللہ)جیسا نہیں (اخلاص4)-37

اللہ کی آنکھیں ہیں(طہ20) اللہ کے ہاتھ ہیں(مائدہ64)ص75

اللہ رحیم و مہربان ھے (فاتحہ3)-38

جنہوں نے آیتوں کو جھٹلایا انہیں آگ میں ڈالے گا۔اور نئی چمڑی دے گا (نساء56)

اللہ ڈائریکٹ بات نہیں کرتا بلکہ وحی سے کرتا ہے یا -39 پردے کے پیچھے سے (شوری51)

آدم سے بات کی(بقرہ36)

موسی سے ہمکلام ہوا (نساء164)

تیرا رب ظلم سے بستیوں کو تباہ نہیں کرتا -40 (انعام131) پھر ہم بستیوں کو تباہ کر کے برباد کر دیتے ہیں (اسراء16)

مریم سے ایک فرشتے نے کلام کیا (مریم16-19)-41

مریم سے کئی فرشتوں نے کلام کیا (آل عمران42 اور45)

قوم ثمود کو ہولناک آواز کے عزاب سے تباہ کیا گیا -42 (ہود67)

قوم ثمود کو زلزلے کے عزاب سے تباہ کیا گیا (الاعراف78)

قوم ثمود کو بجلی کے عزاب سے تباہ گیا (الزاریات 44)

زمین بنائے جانے کا ذکر پہلے آیا (البقرہ29) حم -43 سجدہ9تا12

آسمان کا ذکر پہلے آیا (نازعات 27-30)

44- استطاعت رکھتے ہوئے بھی روزہ چھوڑاجاسکتا ہے فدیہ دے کر (بقرہ184)

استطاعت رکھتے ہوئے روزہ نہیں چھوڑا جا سکتا چھوڑے روزے بعد میں رکھنے ہونگے (بقرہ185)

45- زمین اور آسمان چھے دن میں بنائے گئے (الاعراف آیت 54)

زمین اور آسمان آٹھ دن میں بنائے گئے (فصلت 9-12)

46- اور جو مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو چار مہینے دس دن تک اپنے نفس کو روکنا چاہیے (بقرہ234)

جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویوں کو سال بھر کے لیے گھروں سے نہیں نکلنا چاھیے (بقرہ240)

47- بدکار عورت کو گھر میں بند کر دو موت تک (النساء15) بدکار عورت کو سو کوڑے مارو (النور آیت 2)

48- بیشک نبی اچھے اخلاق والے ہیں (القلم آیت 4)

اور نبی نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا جب ایک نابینا آیا (عبس1-2)

نبی کو نہیں چاھیے کہ قیدی بنائے جب تک زمین میں خوب خونریزی نہ کر لے (انفال67)

دین میں کوئی جبر نہیں (البقرہ 256)-49

تمہارے لیے تمہارا دین(کافرون6)

ان سے لڑو جو سچا دین قبول نہیں کرتے (توبہ 29)

انکی گرنوں پر ضرب لگاو اور پور پور توڑو (انفال12)

میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسلیے پیدا کیا -50 کہ وہ میری عبادت کریں (الذاریات56)

اللہ بے نیاز ھے (اخلاص2)

بدر میں ایک ہزار فرشتوں نے مدد کی (انفال9)-51

بدر میں تین ہزار فرشتوں نےمدد کی (آلعمران 124)

اللہ گمراہ کرتا ھے (جاثیہ23)-52

شیطان گمراہ کرتا ہے (القصص15)

انسان خود کو گمراہ کرتا ہے (ق27)

قرآن گمراہ کرتا ھے (بقرہ26)

بیشک اللہ سب گناہ بخش دے گا (الزمر53)-53

اللہ شرک نہیں بخشے گا (نساء116)

کوئی رب کی باتوں کو بدل نہیں سکتا (الانعام115)-54

ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں یابھلا دیتے ہیں تواس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں (بقرہ106)

ابلیس فرشتہ تھا (البقرہ آیت 34)--55

جن تھا (کہف50)

انسان پانی سے بنایا گیا (فرقان54)-56

مٹی سےبنایا(انعام2)

گارے سے(حجر26)

زمین سے سبزے کی طرح اگایا(نوح16)

جمے ہوے خون سے پیدا کیا(علق2)

کسی بھی چیز سے نہیں بنایا(مریم67)

شراب شیطانی کام ہے (مائدہ90) (بقرہ219)-57

جنت میں شراب کی نہریں (محمد15)

انکو مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائیگی (مطففین25)

شراب کا ذکر اللہ کی نعمتوں کے ساتھ کیا گیا (نحل67)

بیویوں میں انصاف کرسکو تو دو تین چار نکاح کرو -58 (النساء3)

تم ہرگز بیویوں میں انصاف نہیں کر سکتے (النساء129)

روز آخرت والے دن اللہ کچھ لوگوں سے کلام نہیں -59
کرے گا (ال عمران77)

سب سے سوال کیا جائے گا (حجر 92)

مصیبت اللہ کی طرف سے آتی ہے (تغابن11)-60

مصیبت خود انسان کیوجہ سے آتی ہے (شوری30)

قران متقین کے لیے ہدایت ہے (بقرہ 2)-61

قران سب کے لیے ہدایت ہے (انعام91)

جادوگر موسی پر ایمان نہ لائے (یونس83)-62

جادوگر موسی پر ایمان لے آئے (اعراف 117-120)

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنادیا ہے جو -63
ایمان نہیں لاتے (اعراف27)

لوگوں نے خود شیطانوں کو اپنا دوست بنایا (الاعراف30)

ایمان والوں رسول سے سرگوشی سے پہلے صدقہ -64
دے لیا کرو (مجادلہ12)

رسول سے سرگوشی سے پہلے صدقہ نہ کرو اللہ معاف
کرنے والا ہے (مجادلہ13)

آسمان اور زمین علیحدہ تھے (فصلت11)-65

آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے (الانبیاء30)

66- اللہ کے سوا کوئی مدد گار دوست نہیں (عنکبوت22)

فرشتے دنیا میں بھی آپکے دوست ہیں آخرت میں بھی (فصلت31)

67- بنی اسرائیل بچھڑے کو پوجنے پر نادم ہوئے (اعراف149)

نادم نہیں ہوئے بلکہ اسی پر جمے رہے (طہ91)

68- روز آخرت کے دن برے لوگوں کو اعمال نامہ پیٹھ پیچھے دیا جائے گا (الانشقاق10)

بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا (الحاقة25)

69-عیسی وفات پا گئے (آل عمران55)

عیسی کی موت مشتبہ بنا دی گئ (نساء157)

70- انسان کے لیے دو زندگیاں اور تین بار موت ہے (بقرہ28)

دو بار موت اوردو بار زندگی ہے (غافر11)

71- زمین و آسمان کو کہا کہ بن جاؤ تو وہ بن گئے (فصلت11)

زمین وآسمان پہلے ہی تھے ہم نے علیحدہ کر دیے (ابرہیم30)

72- اللہ نے زمین و آسمان کو 6 دنوں میں پیدا کیا پھر سورج چاند ستارے مسخر کیے (اعراف7)

زمین و آسمان کو (فوری بنادیا) کہا ہو جاتو ہو گئے (بقرہ117)

73- اور ہم نے مجرم لوگوں کو نبی کا دشمن بنایا (فرقان31)

اللہ ہی ہدایت دیتا ھے (فرقان31)

74-موسی نے جادو کی ترغیب کی (طہ69)

جادو شر ہے (فلق4)

75- انسان اور جن جہنم میں جائیں گے (جانور نہیں)(اعراف179)

انسانوں اور جانوروں کی بڑی تعداد جہنم جائیگی (حج18)

76- قیامت کے دن لوگ قبروں سے زندہ کیے جائینگے (حج7)

جو اللہ کے راہ میں مارے گئے وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں رزق دیے جارہے ہیں (نساء169)

77- اس دن کوئی کسی کی سفارش نہیں کرے گا (2-123)2-47 سوائے اس کے جس کو اللہ نے اجازت دی ہو (طہ109)

78- جنت کے چوڑائی آسمانوں اور زمین کی ہے (العمران133) جنت کی چوڑائی(ایک)آسمان اور زمین جیسی ہے (حدید21)

79- جنت میں مرد اپنی بیویوں کے ساتھ ہوں گے (زخرف43)

بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ بیاہ ہونگے (طور20

80-(مریم71) سب(مسلمان) جہنم سے گزر کر جائیں گے

مومن مسلمان سیدھا جنت جائیں گے (محمد12)

81-(نبا23) کافر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہیں گے

سوائے یہ کہ اللہ کچھ اور چاہے (انعام128) (ہود107)

82- اللہ کے سوا جو پوجا جائے وہ (یسوع مسیح) جہنم میں جائیگا (انبیاء21)

مسیح ابن مریم دنیاو آخرت میں اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہے (ال عمران45)

83- جہنم میں کھانا خاردار سوکھی گھاس ہوگی
(غاشیہ88)

صرف زخموں کا پیپ ہوگا (حاقہ36)

ان کا کھانا ایسی ٹہنیاں ہونگی جو شیطانوں کے سر کی مانند ہو (صافات65)

84- اللہ نے آدم نوح ابراہیم اور عمران کے گھرانے کو سب جہانوں پر فضیلت دی (ال عمران33)

بنی اسرائیل کو تمام جہانوں پر فضیلت دی (بقرہ47)

سب کو ایک نر اور مادہ سے پیدا کیا اور شناخت کے لیے قبیلے بنائے (حجرات49)

85- روز قیامت ہر کوئی اپنابوجھ اٹھائے گا
(انعام164)(فاطر35)

اپنا بوجھ اور جن کو گمراہ کیا کچھ ان کا بوجھ (نحل25)

اپنے علاوہ اور بہت سے بوجھ اٹھائیں گے (عنکبوت13)

86- کوئی اللہ کی مرضی کےبغیر ایمان نہیں لاسکتا
(یونس100)

تم میں سے جو چاہے سیدھا چلے (التکویر28)

87- ہماری تقدیر پیدائش سےپہلے ایک کتاب میں لکھی
(حدید22)

لیلۃالقدر میں اس کا نزول ہوا (الدخان3)

موت کا (ایک)فرشتہ جان لیتا ہے (سجدہ11)-88

زیادہ فرشتے لیتے ہیں (محمد27)

اللہ جان لیتا ھے (زمر42)

ہمارے رسول جان قبض کرتے ہیں (انعام61)

ماں صرف وہی ھے جو آپکو جنم دے (مجادلہ2)-89

نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں (احزاب6)

یہودیوں اور عیسائیوں کا (غیر حلال) کھانا حلال ہے -90 (مائدہ5)

صرف وہی کھاو جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو (انعام118)

حرمت والے چار مہینے ہیں (توبہ36)-91

ایک مہینہ ہے (مائدہ2)

اللہ مرتدوں کو سخت سزا دے گا (غاشیہ23-24)-92

انکی پرواہ نہیں کرے گا (الممتحنہ6)

کافروں کے سب اعمال ضائع ہیں اور وہ جہنمی ہیں -93 (توبہ17)

جس نےایک نیکی بھی کی وہ اسکے اعمال دیکھے گا (99-7)

جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان سے لڑو (توبہ29)-96
ان سے درگذر کرو (جاثیہ14)

مشرک ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو (لقمان15)-97

مشرک باپوں اور بھائیوں سے دوستی نہ رکھو (توبہ23)

تم عیسائیوں کو دوستی کے قریب پاو گے (مائدہ82)-98

تم عیسائیوں سے دوستی نہ رکھو (مائدہ51)

ہمارا اور تمہارا (غیر مسلم کا) ایک ہی معبود ہے -99
(عنکبوت46)

میرا اپنا معبود ہے اور تمہارا اپنا معبودہے (کافرون4-3)

اللہ صرف مردوں میں نبی بھیجتا ھے (یوسف109) -100
فرشتوں اور لوگوں میں سے بھی (حج75)

ہم زمین سے ایک جانور نکالیں گےجو آیات جھٹلانے
والوں سے کلام کرے گا (نمل82)

زمین بھی کلام کرے گی جوہم اسے وحی بھیجیں گے
(زلزلہ5)

اللہ مرتد کو سخت سزا دے گا (غاشیہ23-24)-101

کوئی مرتد ہوجائے تو اللہ بے نیاز ہے بزرگی والا
(ممتحنہ6)

نبی پر کوئی معجزہ نہیں اتارا جاتا (عنکبوت50)-102

ہم نے عیسی پر کھلے معجزات اتارے (بقرہ253)

ابراہیم مشرکوں میں سے نہ تھا (بقر135)-103

ابراہیم نے ستارے کو رب کہا (انعام76)

اور ہم نے نوح کی اولاد کو زندہ بچا لیا (صافات77)-104

ایک لہر میں ڈوبنے والوں میں شامل ہوگیا (ھود43)

یونس نبی کو کھلے میدان میں پھینک دیا گیا-105
(صافات145)

اللہ کا فضل نہ ہوتا تو کھلے میدان میں پھینکا جاتا (قلم49)

اللہ نے مردو عورت کو ایک دوسرے کے ہم جنس -106
بنایا۔(ال عمران195)

مرد عورتوں پر نگران ہیں (نساء34)

محمد پر وحی روح القدس سے آتی تھی (نحل102)-107

جبرائیل قرآن کو لیکر نازل ہوا (بقرہ97)

اور ہم نے قرآن کو لیلتہ القدر میں نازل کیا -108
(قدر1)(دخان3)

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اترا (بقرہ185)

ہم نے قرآن کو آہستہ آہستہ نازل کیا (اسرا106)

اللہ ایک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (غافر62)-109

اللہ کے سوا اور بھی معبود ہیں (یونس28)

مشرک معبودوں لات منات اورعزی کا ذکر (نجم20'19)

110- ماں کے دودھ چھڑانے کی مدت 30 ماہ ہے (احقاف15)

ماں کے دودھ چھڑانے کی مدت 2 سال ہے (لقمان14)

111- وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی پیدا نہ کر سکیں (حج73)

میں(عیسی) مٹی سے پرندے کی مورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں تو پرندہ بن جاتا ھے (العمران49)

112- بدکار عورتوں پر چار کی شہادت لو پھر گھر میں قید کر دو کہ موت آ جائے (نساء15)

بدکار مردوں کو ایذاء دو توبہ کریں تو چھوڑ دو (نساء16)

میں نے اپنے سابقہ فیس بک پوسٹوں میں

سیکڑوں ایسی آیتیں پوسٹ کر چکا ہوں

جو اِس وقت جھوٹی ثابت ہو گئی ہیں

اسلام اور اسلام کے نبی محمد کی حقیقت

661 عیسوی سے پہلے سعودی عرب میں کسی حکومت کے ثبوت محکمہ آثار قدیمہ کو دستیاب نہیں ہو پائے ہیں

661 عیسوی کے امیر معاویہ کی حکومت کے کثیر تعداد میں آثار قدیمہ محکمہ آثار قدیمہ کو دستیاب ہو گئے ہیں

امیر معاویہ کے یثرب (مدینہ) کے مشرق میں معاویہ ڈَیم

طائف میں، معاویہ ڈُیم طائف سے لے کر شمالی عرب کے پہاڑوں پر بہت سے نوشتہ (Inscriptions) دریافت ہو چکے ہیں

لیکن امیر معاویہ مسلمان نہیں تھے. نسطوری عیسائی تھے

661 عیسوی میں مکّہ اور مدینہ صوبوں میں عیسائیوں کی حکومت تھی

پہلی مرتبہ، 670 عیسوی میں بیت المقدس میں مسجد الصخرہ پر

(Dome of the Rock)

محمد عبداللہ لکھا ملتا ہے

لیکن نا تو یہ اسلام کے محمد ہیں. اور نا ہی محمد کے والد، عبداللہ

عیسوی میں عبدالملک بن مروان نے 690

محمد عبداللہ کے بیچ میں بِن لکھ دیا

اَب ہو گیا، محمد بن عبداللہ

یہیں سے، اسلام کے نبی محمد کے درخت کا بیج بویا جاتا ہے

اور اسلام کا کھیل کھیلا جانا شروع ہو جاتا ہے

عبدالملک بن مروان تک تمام عرب حکمراں، عیسائی ہیں

جس کے ثبوت محکمہ آثار قدیمہ کو دستیاب ہو گئے ہیں

جس وقت یہ کھیل، کھیلا جا رہا تھا

اُس وقت، ملک شام میں عیسیٰ علیہ السلام کو 'محمد، جیسا لکھا جاتا تھا

اُس وقت شامی زبان کی لوقا کی انجیل، سورۃ دو ،آیت 21 ،میں عیسیٰ علیہ السلام کو' محمد، جیسا لکھا دستیاب ہو گیا ہے

700 عیسوی سے پہلے عبدالملک کے بھائی، عمر بن عبدالعزیز کے والد عبدالعزیز بن مروان بَیت المقدس کے گورنر تھے

عبدالعزیز بن مروان، بیت المقدس میں عیسائیوں کے دوسرے فرقے کے گرجا گھروں کے سامنے، دوسرے فرقے کی مخالفت کرتے ہوئے پائے گئے

عیسائیوں کا ایک فرقہ تثلیث کا قائل تھا

خدا باپ (خدا)، خدا بیٹا (یسوع مسیح) خدائے (روح)

عبدالملک بن مروان کا فرقہ، عیسیٰ علیہ السلام کو صرف اللّٰہَ کا نبی مانتا تھا

اُس وقت عیسائیوں کے علماء نے ایک افسانہ گڑھ رکھا تھا کہ

700 عیسوی میں عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا

لہٰذا عبدالملک بن مروان نے بیت المقدس میں اپنا محل بنوا کر پہلے سے ہی عیسیٰ علیہ السلام کا انتظار کرنے بیت المقدس میں ہی بیٹھ گئے

لیکن 700 عیسوی میں عیسیٰ علیہ السلام نہیں آئے

تب عیسائیوں کے علماء نے کہا دوسرے 700 عیسوی میں عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے

یعنی 1400 عیسوی میں

عیسائیوں نے اپنی تحریروں میں لکھ دیا تھا کہ 1400 عیسوی میں عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے
مسلمانوں نے اُسی کو 1400 ہجری لکھ دیا کہ مہدی علیہ السلام آئیں گے
اور مسلمان 1400 ہجری تک مہدی علیہ السلام کا انتظار کر رہے تھے
لیکن مہدی علیہ السلام نہیں آئے
اَب بھی مسلم علماء
مسلمانوں کو مہدی علیہ السلام کا خواب دیکھائے چلے جا رہے ہیں
جبکہ قدیم اسلامی کُتب میں درج ہے کہ مہدی ہی عیسیٰ ہیں
عبدالملک بن مروان کے بعد ہر آنے والے حکمران نے
اسلام کے افسانے میں ایک، ایک کیریکٹر کا نام شامل کرتے چلے گئے
اسلام کا درخت تیار ہو گیا تھا
صرف پھل آنا باقی تھا
عبدالملک بن مروان کی بیوی کا نام' عائشہ، ہے
لڑکی کا نام 'فاطمہ، ہے

750 عیسوی میں بنو امیہ کی حکومت ختم ہو جاتی ہے اور خلافت بنو عباسیہ کی شروع ہو جاتی ہے

اُس وقت عیسائیوں کے تین بڑے مراکز ہوا کرتے تھے

1- دمشق، ملک شام 2- اُلجھن، الحیرہ، نجف اشرف ،ملک عراق 3- صنعاء، ملک یمن

دمشق ،نجف اشرف اور صنعاء میں بڑے، بڑے گرجا گھر ہوا کرتے تھے

اُس وقت لکھنے، کا کام کُلّی طور پر، عیسائیوں کے گرجا گھروں میں عیسائیوں کے راہب ہی کیا کرتے تھے

جانور کے کھال کو، کاغذ بنانے کا کام صرف اور صرف گرجا گھروں میں ہی ہوا کرتا تھا

عیسائی راہب گرجا گھروں میں اپنی انجیل لکھ رہے تھے

عربوں نے تمام گرجا گھروں پر قبضہ کر کے مسجد میں تبدیل کر دیا

عیسائیوں کے گرجا گھروں کی تمام کتابوں کو لُوٹ لیا اور اپنا قرآن بنا لیا

قرآن میں

قرآن کا 70 فیصد عیسائیوں کے گرجا گھروں سے لوٹی ہوئی عیسائیوں کی انجیل ہے

عراق کے اُلجهن، الحیره، نجف اشرف کے گرجا گھر کو
بهی
لُوٹ لیا
690 عیسوی میں اسلام کے عبدالملک بن مروان کے
ہاتهوں
لگائے گئے
افسانوی درخت میں پهل آنا شروع ہو جاتے ہیں
جیسے شام میں عیسیٰ علیہ السلام کو محمد ،لکھا جاتا تها
ویسے ہی الحیره، نجف اشرف میں عیسیٰ علیہ السلام کو
علی ،کہا جاتا تها
786 عیسوی میں ویسے ہی خلیفہ ہارون الرشید نے
خواب دیکھ کر حضرت علی کی قبر بنوا دی
جیسے 332 عیسوی میں یوروشلم میں
(Constantine the یونانی شہنشاه، قسطنطین اعظم
Great) کی ماں ہیلانہ نے ،بیت المقدس جا کر خواب
دیکھ کر عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بنوائی تهی اور عیسیٰ
علیہ السلام کا وجود بخشا تها
خلیفہ ہارون الرشید نے حضرت علی کی قبر بنوا کر
حضرت علی کا وجود بخشا

کلیسائے مقبرہ مقدس

Church of the Holy Sepulchre

بیت المقدس، فلسطین جہاں پر حضرت علی کی طرح، عیسیٰ کی مصنوعی قبر بنوائی گئی تھی

سیرت ابن اسحاق نویں صدی عیسوی میں لکھوائی گئی

سیرت ابن اسحاق کے ابن اسحاق کو اسلامی تواریخ میں 704 سے 768 عیسوی لکھا گیا ہے

جبکہ ابن اسحاق کا اصلی نام حنین بن اسحاق تھا

جو 809 سے 873 عیسوی تھے. جو مسلمان نہیں تھے

حنین بن اسحاق ،نسطوری ،عیسائی تھے

جسے عباسی خلیفہ مامون الرشید نے ،دار الترجمہ کا سربراہ بنایا تھا

سیرت ابن اسحاق اسلام کی پہلی کتاب تھی

جو موجودہ عربی ولے، 28 حروف اور نقطے والے مسلمانوں کے قرآن سے بھی دو صدی پہلے لکھوائی گئی تھی

اصلی سیرت ابن اسحاق کو مسلمانوں نے ،کسی وجہ سے دنیا سے غائب کر دیا ہے

أَبُو زيد (Hunayn ibn Is- haq)حُنين بْن إِسْحَاق، العِبادى النَّصْرانى الشَّقِى

اُن کے والد پنساری تھے. جن کا تعلق الحیرہ سے تھا یہ ابتدا میں بصرہ گئے. وہاں سے عربی کی تعلیم حاصل کی بعد میں بغداد منتقل ہو گئے. جہاں یوحنا بن ماسویہ سے تعلیم طب حاصل کی

حنین بن اسحاق، یونانی سریانی اور فارسی زبان پر مہارت رکھتے تھے اور بڑے فصیح شاعر بھی تھے.

عراق میں اپنے زمانہ کے بہت بڑے طبیب مؤرخ اورخاص طور پر مترجم کے طور پر اپنا لوہا منوایا

مامون الرشید نے اسے دار الترجمہ کا سربراہ بنایا

جس نے بقراط اور جالینوس کی یونانی کتابوں کو عربی میں ترجمہ کرایا

اس نے کئی کتابین تصنیف کیں جن میں اکثر طب اور ریاضی میں تھی جس میں سے مسائل طب مشہور ہے

اِس وقت مسلمانوں کی سب سے قدیم کتاب

سیرت ابن ہشام ہے. جسے مسلم علماء اِبن هشام کی بتاتے ہیں

ابن هشام بھی اصلی نہیں ہیں

عبدالملک بن مروان کے لڑکے ہشام بن عبدالملک کے نام
پر لکھوائی گئی ہے
موجودہ 28 حروف، نقطے والے ،عربی زبان میں
مسلمانوں کا قرآن گیارہویں صدی میں مینوفیکچر کرایا گیا

اسلامی ہجری کلینڈر کا سچ

عرب میں دو بڑے قبیلے ہوا کرتے تھے
ایک بنو لکمید اور دوسرا بنو غسان

بنو غسان فارس کی حکومت کے ساتھ تھے
لڑائیوں میں فارس کی طرف سے لڑتے تھے

بنو لکمید یونان (روم) کی حکومت کے ساتھ تھے
لڑائیوں میں یونان (روم) کی حکومت کے ساتھ لڑتے تھے

عیسوی کی جنگ میں 622
دونوں عرب قبیلے بنو غسان اور بنو لکمید
کے ساتھ ہو گئے (Heraclius) شہنشاہ یونان ہرقل

شہنشاہ ایران خسرو پرویز اور شہنشاہ روم ہرقل کی
ذوگر کے مقام پر جنگ ہوئی
عرب کے دونوں بڑے قبیلوں کے ایک ساتھ
شہنشاہ ہرقل کے ساتھ لڑنے سے
پہلی بار شہنشاہ ایران کو شکست ہوئی
عربوں نے پہلی بار ایرانیوں کو شکست دی

شہنشاہ یونان ہرقل نے جنگ میں فتح کے بعد
عرب پر خود حکومت نہ کر کے
عربوں کو حکومت پر بٹھا دیا

جو عرب قوم پہلے سپاہی تھے
اَب حکومت کر رہے تھے

عرب عیسائی حکومت کا دارالخلافہ
الجھن، الحیرہ، نجف اشرف ،عراق تھا

الحیرہ میں عیسائیوں کا بہت بڑا گرجا گھر تھا

اُس وقت کے عیسائیوں کے تین بڑے مراکز میں

الحیرہ بھی ایک تھا

خلافتِ عباسیہ نے عیسائیوں کے دارالخلافہ کو لُوٹ لیا
اور تباہ کر دیا

گرجا گھر کی تمام کتابوں کو لُوٹ لیا
اور اپنا قرآن بتا لیا

عیسوی عربوں کے لئے بڑا دن تھا 622
لہذا عربوں نے اپنا کلینڈر شروع کیا
عرب کا بنو لکمید عیسائی قبلہ تھا
عیسوی کی فتح کے بعد 622
عرب کی اکثریت نے عیسائی مذہب قبول کر لیا

622 عیسوی میں قرآن کا اللّٰہَ
عیسائیوں کی طرف تھا
جنگ میں روم کے فوجیوں کا حوصلہ بڑھا رہا تھا
قرآن میں ایک سورۃ روم اسی سے تعلق رکھتی ہے

شمالی عرب میں ہاجرہ علیہ السلام سے منسوب
اسماعیل علیہ السلام کے بارہوں لڑکوں کی
اولادیں رہا کرتیں تھیں
جنہیں مہاجرون کہا جاتا تھا
مہاجرون سے مہاجر بنا
مہاجر سے ہجرت
ناکہ مدینے کی مصنوعی ہجرت
مدینے کی ہجرت مصنوعی ہے

مدینے کی ہجرت کے * افسانے میں

غارِ ثور کا افسانہ*

مسلمانوں نے جب یہ افسانہ گڑھا

صرف ایک جگہ چُوک کر گئے اور آج پکڑے گئے

وہ افسانوی غارِ ثور جس میں

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق کو چھپایا تھا.
اُس کا دہانہ اِتنا چھوٹا تھا کہ

رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر کو لیٹ کر اندر داخل ہونا پڑا

غارِ ثور کے افسانے کے خالق نے

افسانے میں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر کو دو اونٹ پر سفر کرتے دکھایا تھا

اونٹ کو چھپانا بھول گیا

اگر وہیں ریگستان میں ایک نخلستان دکھا کر

اونٹ کو نخلستان میں چھپا دیتے تو

آج پکڑے نہ جاتے

اسرائیل کا پہلا بادشاہ، شاہ ساؤل اور داؤد علیہ السلام کا افسانہ

شاہ ساؤل، داؤد سے خوفزدہ تھا اور اس نے اپنے سپاہیوں کو اسے مارنے کے لئے بھیجا

داؤد علیہ السلام بیابان میں بھاگ گئے
داؤد علیہ السلام نے امید ظاہر کی کہ
جب شاہ ساؤل کا غصہ ختم ہو جائے گا
داؤد علیہ السلام واپس آنے پر محفوظ ہو جائیں گے
لیکن شاہ ساؤل کے لوگ اس کا پیچھا کرتے رہے

داؤد علیہ السلام نے، اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کی بیٹی)
کو اُٹھوا کر اپنے حرم میں رکھ لیا تھا، اِس لئے اسرائیل کا
(بادشاہ ساؤل غُصّے میں تھا

آخر کار ، فوجی بہت قریب تھے
داؤد علیہ السلام چھپنے کے لئے ایک غار میں چلے گئے
داؤد علیہ السلام نے آدمیوں کے قدموں کی آواز سنی اور
جانتے تھے کہ
وہ جلد ہی اسے ڈھونڈ لیں گے. داؤد علیہ السلام بہت
خوفزدہ تھے. ، اُن کی کی ہڈّیاں ہل گئیں اور چوٹ لگ
گئی
لیکن پھر داؤد علیہ السلام نے غار کے سامنے ایک بڑی
مکڑی دیکھی، جو جلدی ، جلدی غار کے دہانے پر جالا
بنا رہی تھی

ساؤل کے فوجیوں کے غار تک پہنچنے سے پہلے ،
مکڑی نے جالا بنا ڈالا

جیسے ہی فوجیوں نے غار میں داخل ہونا چاہا

وہاں جالا دیکھ کر آپس میں کہنے لگے کہ

دیکھو یہ جالا ٹوٹا نہیں ہے

اگر جالا ٹوٹا ہوتا تو

داؤد یہاں ہوتا

وہ اور کہیں چھپا ہوا ہوگا

چلو واپس چلتے ہیں

مکڑی کی وجہ سے

داؤد علیہ السلام کی جان بچ گئی

داؤد علیہ السلام سمجھ گئے کہ

خدا دانا ہے اور مکڑیوں سمیت تمام مخلوقات کو پیدا
کرنے پر خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔

غار ثور مکّہ معظمہ کی دائیں جانب تین میل کے فاصلے
پر ثور پہاڑ میں واقع ہے

رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ
منورہ ہجرت کی تو تین دن تک یہاں قیام کیا

قرآن میں ہجرت کا بیان کرتے ہوئے

جس غار کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہی ہے

سورۃ التوبۃ، آیت 40

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ جناب حضرت ابو بکر صدیق بھی تھے

اس غار کا دہانہ اتنا تنگ ہے کہ لیٹ کر بمشکل انسان اس میں داخل ہو سکتا ہے

باذن الہیٰ غار کے دہانے پر مکڑی نے جالا لگا دیا

جب مشرکین مکہ نشان شناسوں کی مدد سے

غار ثور کے دہانے تک پہنچ گئے اور نشان شناس نے کہہ دیا کہ قدموں کے نشان یہیں تک ہیں

اسی غار میں ہوں گے

تلاش کرنے والی پارٹی نے

جب غار ثور کے دہانے پر مکڑی کا جالا دیکھا تو نشان شناس کو بیوقوف گردانا

اور کہا اگر اس غار میں کوئی داخل ہوا ہوتا تو کیا

یہ مکڑی کا جالا باقی رہ سکتا تھا

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر کی تلاش میں

پیچھا کرتے جو لوگ غارِ ثور پہنچے تھے

اُن کی قیادت سراقہ بن مالک کر رہے تھے

جب سراقہ بن مالک غار کے دہانے پر پہنچ گئے

رسول اللہ ﷺ نے سراقہ کے قدموں کی آواز سُن لی تو

رسول اللہ ﷺ اور سراقہ بن مالک کے بیچ ایک ڈیل ہوئی

چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے آواز دیکر سراقہ بن مالک کو روکا

سراقہ بن مالک رک گئے اورسراقہ نے پاس جاکر کہا کہ

آپ کی قوم نے آپ کی گرفتاری پر انعام مقرر کیا ہے اور اُن کے ارادوں سے آپ کو خبردار کیا

رسول اللہ ﷺ نے سراقہ بن مالک کے سامنے

جو کچھ زاد راہ ساتھ تھا پیش کیا

سراقہ بن مالک نے اسے قبول نہیں فرمایا

البتہ یہ خواہش کی کہ وہ کسی کو آپ کی اطلاع نہ دیں

اس کے بعد سراقہ نے درخواست کی کہ انہیں ایک امان نامہ مرحمت فرمایا جائے

رسول اللہ ﷺ نے عامر بن فہیرہ کو حکم دیا

عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ٹکڑے پر امان نامہ لکھ کر دیا اورسراقہ لوٹ گئے

چودہ سو سال پہلے*

اللّٰہَ ،قرآن ،اُم القریٰ ،وادیِ بکّہ ،کعبہ ،مسجد الحرام ،صفا و مروہ ،حج ،عمرہ ،طواف

صفا و مروہ کا طواف کے کیا مطلب ہوا کرتے تھے*

چودہ سو سال پہلے شامی زبان میں تمام لٹریچر کو قرآن کہا جاتا تھا

قرآن میں 90 فیصد الفاظ شامی ہیں جیسے آج اردو الفاظ میں عربی کے لفظ موجود ہیں

قرآن کی تمام سورۃ پہلے الگ الگ کتابی شکل میں تھیں. کوئی کہیں اور کسی کے پاس تھی کوئی کہیں اور

بہت بعد میں تمام شامی افسانوں کے لٹریچر ایک کر کے ایک کتاب کر دی گئی تب اسے قرآن کہا جانے لگا

اُم القریٰ، وادیِ بکّہ بھی اُس زمانے میں شام میں تھی لہٰذا وادیِ بکّہ کے بارے میں جو کچھ بھی اُس زمانے میں لکھا گیا شامی زبان میں

مسجدِ الحرام اور کعبہ کسی عمارت کا نام نہیں تھا

مسجدِ الحرام اسلامی نام نہیں ہے

زمانہء قدیم سے یہ نام چلا آ رہا ہے

موجود مکّہ اصلی اُم القریٰ ،وادیِ بکّہ نہیں ہے

مسجدِ الحرام قومِ نباطین کے دارالخلافہ

اُم القریٰ، وادیِ بکّہ میں تھی

بنو اسماعیل اور قبیلہ قریش افسانہ ہے

چودہ سو سال پہلے عرب میں 22 یا 23 کعبہ ہوا کرتے تھے

یمن اور ترکی کے کعبہ کو چھوڑ کر. جو قدیم عربی کُتب میں درج ہے

عرب کے کعبوں میں اُم القریٰ، وادیِ بکّہ میں مسجدِ الحرام ہوا کرتی تھی

عرب میں سب سے بڑا میلہ (اجتماع) اُم القریٰ، وادیِ بکّہ میں لگتا تھا

مسجدِ الحرام کسی عمارت کا نام نہیں تھا

مسجدِ الحرام کئی مربع کلومیٹر کا میدان ہوا کرتا تھا جہاں سال میں دو مرتبہ میلہ (اجتماع) لگا کرتا تھا. ایک چھوٹا اور ایک بڑا جسے حج اور عمره کہا جاتا تھا

عرب کے تمام دو درجن کعبہ بُت پرستوں کے تھے

جہاں پر ہر سال میلہ لگا کرتا تھا جسے حج (اجتماع) کہتے تھے

مسجدِ الحرام چونکہ کئی مربع کلومیٹر میں تھی

لہذا اُس کے حدود کو متعین کرنے کے لئے بہت فاصلے، فاصلے پر پتھر کو تراش کر بڑے بڑے 20 × 20 × 30 فٹ لمبے چوڑے اور اونچے ستون بنائے گئے تھے

مسجدِ الحرام کے حدود کے اندر دشمنی ممنوع تھی. مسجد کے حدود میں تمام انسانوں کا احترام لازم تھا. مسجدِ الحرام کے حدود میں جانوروں کا قتل بھی ممنوع تھا. خاص کر مچھلیاں اور پیڑ پودوں کو بھی اُکھاڑنا ممنوع تھا.

اُم القریٰ، وادیِ بکّہ کے بیچ سے پہاڑ کے شگاف سے پانی بہتا تھا . جس میں مچھلیاں ہوا کرتیں تھیں

اسی بہتے ہوئے پانی کو آب زم زم لکھا گیا ہے

651 عیسوی میں یہاں ایک بہت بڑا زلزلہ آیا اور شگاف بند ہو گیا. لیکن پانی کے بہنے کے آثار وہاں آج بھی موجود ہیں

حجرِ اسود ایک شہابِ ثاقب ہے. زمانہء قدیم کے لوگ خلاء سے گرتے ہوئے شہابِ ثاقب کو دیکھ جنّت کا پتھر سمجھتے تھے. عرب کے ریگستان میں آج کثیر تعداد میں شہابِ ثاقب دستیاب ہو رہے ہیں

مسجدِ الحرام کے میدان کے بیچ میں حجرِ اسود رکھا ہوا تھا. لوگ حجرِ اسود کا طواف کیا کرتے تھے. اسے ہی حج کا خاص رکن سمجھا جاتا تھا

جیسے اہلِ ہنود کے شِوالوں میں پتھّر کا طواف (پریکرما) ہوتا ہے. برّ صغیر کے شوالے وادیِ بکّہ میں حجرِ اسود کے طواف کی کاپی ہیں

قدیم زمانے کے لوگ جب کہیں سے کوئی شہابِ ثاقب حاصل کر لیتے تھے

اپنا ایک کعبہ بنا لیتے تھے اور کہیں رکھ کر طواف کرنے لگتے تھے اور وہاں ہر سال میلہ (اجتماع) لگنے لگتا تھا

قدیم اسلامی کُتب میں درج ہے کہ صحابہ کرام وادیِ بکّہ جاتے وقت راستے میں پڑنے والے کعبہ کا بھی طواف کرتے جاتے تھے

لفظ آلہ یا اللّٰہَ تمام پتھّر کے خداؤں کو کہا جاتا تھا

جن کے ساتھ اُن کا نام بھی جُڑا رہتا تھا

جیسے دشارہ، لات، منات اور عزی وغیرہ وغیرہ

دشارہ کو ہی بہت بعد میں عربوں کے اتفاق رائے سے سب سے بڑا خدا تسلیم کر لیا گیا اور کہا گیا اللّٰہَ اکبر

مسجدِ الحرام کے چاروں طرف بڑے بڑے اللّٰہَ (بتوں) کے مندر ہوا کرتے تھے
جنہیں بعد میں خانہ خدا بھی لکھا گیا
یعنی اللّٰہَ کا گھر. عرب کے بہت سے اللّٰہَ کے مندر کے کھنڈرات آج بھی اُم القریٰ ،وادیِ بکّہ میں موجود ہیں

وادیِ بکّہ کے بیچ سے بہتے ہوئے پانی کے دونوں طرف پہاڑ پر عاشق اور معشوق کے بُت تھے
دونوں پہاڑوں کو اسلامی کُتب میں صفا و مروہ لکھا گیا ہے

صفا و مروہ کا طواف عرب کے لوگ کیا کرتے تھے
موجودہ صفا و مروہ پر لوگ اِدھر سے اُدھر دوڑتے ہیں
جبکہ قرآن سورۃ البقرہ آیت 158 میں لفظ (يَّطَّوَّفَ) لکھا ہے
طواف چکّر لگانے کو کہتے ہیں اِدھر سے اُدھر دوڑنے کو نہیں

سورۃ البقرہ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰـهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْـرًا فَاِنَّ اللّٰـهَ شَاكِرٌ عَلِـيْمٌ (158)

ساتوی صدی عیسوی کے بعد لفظ مسجد کے معنی بدلتے چلے گئے. شروع شروع میں مسجدِیں نماز پڑھنے کے لئے نہیں بنائیں گئیں تھیں

مسجدیں حکومت کی عمارت ہوا کرتیں تھیں اور حکومت ہی بنواتیں تھیں
جہاں پر حکومت کے آفیسر بیٹھ کر حکومت چلاتے تھے
بادشاہ کی مسجد سب سے بڑی ہوتی تھی
تحصیلدار کی سب سے چھوٹی

شروع شروع میں مسجدوں کا رُخ مسجد بنوانے والے بادشاہ کے دارالخلافہ کی طرف ہوتا تھا
بہت بعد میں جب نیا کعبہ وجود میں آ گیا تب مسجدوں کا رُخ موجودہ کعبہ کی طرف ہونے لگا

ایسی دو درجن سے زائد مسجدیں
میں نے تلاش کر لیں ہیں جس کا قبلہ رُخ موجودہ کعبہ کی طرف نہیں ہے
جبکہ اُن مسجدوں میں آج بھی نماز ہو رہی ہے

جن کے قبلہ رُخ مدینہ، تبوک ،دمشق-شام ،کویت ،بحرین ،عراق ،پیترا-اردن
نائجر ،الجزائر افریقی ملک چاڈ ،جنوبی سوڈان ،افریقی ملک زامبیا ،افریقی ملک کینیا کی طرف ہیں
جن کی تفصیل آگے موجود ہے
لکھیں گئیں تمام مساجد کا گوگل میپ پر لنک دے سکتے ہیں

01 - مسجد القبلتین ،مدینہ ،سعودی عربیہ - - - - جوپیٹر کا مندر ،دمشق، ملک شام و کعبہ اور ملک عراق

02 - جامع مسجد قرطبہ، اسپین - - - - - افریقی ممالک نائجر،الجزائر

مسجد خطوۃ الامام علی علیہ السلام بصرہ - - - - - 03
افریقی ملک چاڈ

الجامع ،العقبہ بن نافع ،قیروان - - - - - افریقی ملک - 04
چاڈ

مسجد السیدہ زینب ،قاہرہ ملک مصر - - - - - - 05
افریقی ملک چاڈ

المسجد الکبیر ،بصفاقس ،ملک تونسیا - - - افریقی - 06
ملک جنوبی سوڈان

مسجد ،جامع الزیتون ،ملک تیونس - - - - - - افریقی - 07
ملک جنوبی سوڈان

مسجد، العقبہ ،سوسۃ ،ملک تونسیا - - - - - افریقی - 08
ملک زامبیا

چیرامان جامع مسجد، کیرالا، ملک ہندوستان - - - - - 09
- - افریقی ملک کینیا

مسجد آیا صوفیہ قسطنطنیہ - - - - - - - ملک بحرین - 10

مسجد ،روضہ ثریف، مزار شریف ملک افغانستان - - 11
- - - - - - ملک عراق

مسجد القبلتین ،جیوبوتی - - - - - ملک عراق - 12

نبی مسجد ،قزوین - - - - - - - - - - ملک کویت - 13

مسجد جامع بازار تہران - - - - - - ملک کویت - 14

الجامع الکبیر قدیمہ ،صنعاء ،یمن - - - - - پیترا ، - 15
ملک اردن

مسجد علی بن ابی طالب، دیر ابی سعید، ملک شام - - 16
- - - - پیترا ،ملک اردن

قبلۂِ اوّل ،مسجدِ اقصٰی ،ملک فلسطین - - - - - پیترا - 17
،ملک اردن

صحابہ مسجد ،اریٹیریا - - - - - - پیترا ،ملک اردن - 18

مسجد ہوائشنگ، گوانگ ژو ،ملک چائنا - - - - پیترا - 19
،ملک اردن

مسجد عمرو بن العاص ، قاہرہ مصر - - - - - - - 20
مدینہ ،سعودی عربیہ

الجامع ،الامویہ ،الکبیر ،دمشق ،ملک شام - - - - - 21
تبوک ،سعودی عربیہ

مسجد خالد بن ولید، حمص، ملک شام - - - - - - - 22
تبوک ،سعودی عربیہ

مسجد ،الامویہ ،الکبیر ،حلب ،ملک شام - - - - - 23
تبوک ،سعودی عربیہ

پہلے مسجدوں میں محراب نہیں ہوا کرتے تھے
محراب بدھ مزاہب کے عبادت گاہوں میں ہوتے تھے
مسلمانوں بُدھ مزہب کے عبادت خانوں میں محراب دیکھ کر
اپنی مسجدوں میں محراب بنوانے لگے
سال قدیم بُدھ مزہب کے عبادت خانہ 1300
جو پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خواہ کے
بریکوٹ میں آج بھی موجود ہے
جسے دیکھا جا سکتا ہے

اغلام بازوں ،کا افسانہ الہامی کُتب اور قرآن میں

لوط----لواطت سے بنا ہے

اغلام بازوں کا نبی

یہ افسانہ

اسرائیل میں بحیرۂ، مُردار سے دو کلومیٹر، پشچم بحیرۂ،
مُردار کے اوپر نمک کے، پہاڑ پر ایک بارس کے پانی
کے
کٹاؤ سے بنا دُور سے دیکھنے پر انسان نما نمک کا ٹیلا
ہے
جو آج بھی موجود ہے
زمانہء قدیم، کے بیوقوف، لوگوں نے اِس ٹیلے کو ہی
دیکھ کر
لوط علیہ السلام کی بیوی ،بنا کر لوط علیہ السلام کا افسانہ
گڑھا
ایسے بارس کے پانی سے کٹ کر بنے لاکھوں ٹیلے قسم،
قسم کے دنیا بھر میں موجود ہیں
قرآن میں لوط علیہ السلام کا ذکر 27 جگہ
لوط علیہ السلام
لوط ،لواطت سے بنا ہے
اغلام بازوں کا، نبی لوط لوط علیہ السلام
ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے ہیں
لوط علیہ السلام کی قوم بحیرہ مردار، کے کنارے بسے
شہر
سدوم و عمورہ میں رہتی تھی

الہامی کُتب کے مطابق شیطان، ابلیس نے اپنے ساتھ اغلام بازی کرا کر سدوم و عمورہ ،کے لوگوں کی عادت خراب کر دی

سدوم و عمورہ کے لوگ عورتوں کے ساتھ سیکس نہ کر کے
اغلام بازی کرنے لگے تھے

قرآن کے اللّٰہَ نے سدوم و عمورہ کے لوگوں کے لئے لوط علیہ السلام کو نبی، بنا کر بھیجا

لوط علیہ السلام کے کوئی لڑکا نہیں تھا

صرف دو لڑکیاں ریثاء اور زعوراء تھیں اور بیوی اڈو، ایڈو یا ایڈتھ اسلام میں واعلہ تھی

قرآن میں لوط علیہ السلام کی بیوی کا ذکر

قرآن، سورۃ التحریم

ضَرَبَ اللّـٰهُ مَثَلًا لِّلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا امْرَاَتَ نُـوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّـٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الـدَّاخِلِيْنَ (10)

اللہ کافروں کے لیے ایک مثال بیان کرتا ہے

نوح اور لوط کی بیوی کی وہ ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں. پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی سو وہ

(نبی) اللہ کے غضب سے بچانے میں ان (بیویوں) کے کچھ بھی کام نہ آئے،

لوط علیہ السلام کی دونوں صاحبزادیوں کے نام ریثاء اور زعوراء کا

قرآن، سورۃ ھود آیت 78 میں اشارتاً ذکر آیا ہے

ﭐقَالَ يَا قَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

لوط علیہ السلام کا افسانہ اور قرآن کے مفسرین سورۃ، ھود آیت ،77 سے 80 کی

مفسرین کی تفسیر

مفسرین فرماتے ہیں کہ

(روزنامہ جنگ سنڈے میگزین، 31 مارچ 2019)

یہ فرشتے حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل اور حضرت اسرافیل تھے. جو نہایت حَسِین و جمیل نوعمر، لڑکوں کی شکل میں تشریف لائے. حضرت لوط ؑ نے جب ان خُوب صُورت نوعُمر لڑکوں کو دیکھا. تو سخت گھبراہٹ اور پریشانی میں مبتلا ہو گئے. اُنہیں اپنی قوم کی عادتِ قبیحہ کے پیشِ نظر خطرہ تھا کہ. نہ جانے قوم ان کے ساتھ کیا سلوک کرے؟

حضرت لوط کی بیوی کافروں سے ملی ہوئی تھی. سو اُس نے نوعُمر لڑکوں کی گھر میں. موجودگی کا راز فاش کر دیا

یہ سُن کر بستی والے دوڑتے ہوئے حضرت لوطؑ کے گھر پہنچے
قرآنِ پاک میں ارشاد ہے ''اور جب قوم دوڑتی ہوئی اُن کے پاس پہنچی، یہ لوگ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے

لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

اَے میری قوم، یہ میری دونوں لڑکیاں ہیں

اِن دونوں سے

اپنی جنسی خواہش، پوری کر لو لیکن ہمارے مہمانوں کے ساتھ اغلام بازی، نہ کرو

اللّٰہَ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو

کیا تم میں سے کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں ؟

لوط ؑ کی بات سُن کر وہ لوگ بولے (اے لوطؑ) کیا ہم نے تم کو سارے جہاں (کی حمایت اور طرف داری) سے منع نہیں کیا تھا ؟

اور تم بہ خُوبی واقف ہو کہ ہمیں تمہاری بیٹیوں سے کچھ حاجت نہیں

تو حضرت لوطؑ نے گھر کے دروازے بند کر لئے اور ان نوجوانوں کو ایک کمرے میں چُھپا دیا

بدکار مسلّح لوگوں نے لوط علیہ السلام کے گھر کا گھیرائو کیا ہوا تھا

اور اُن میں سے کچھ گھر کی دیوار پر بھی چڑھنے کی کوشش کر رہے تھے

حضرت لوطؑ اپنے مہمانوں کی عزّت کے خیال سے بہت زیادہ گھبرائے ہوئے تھے

قرآن سورۃ، ھود

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِـهِمْ وَضَاقَ بِـهِـمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس پہنچے تو ان کے آنے سے غمگین ہوا اور دل میں تنگ ہوا اور کہا آج کا دن بڑا سخت ہے

وَجَآءَهٝ قَوْمُهٝ يُـهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ۖ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ (78)

اور اس کے پاس اس کی قوم بے اختیار دوڑتی آئی، اور یہ لوگ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے، کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے پاک ہیں، سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے ذلیل نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ (79)

انہوں نے کہا البتہ تحقیق تو جانتا ہے کہ ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور تجھے معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں

سورة، الاعراف

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٓ ٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِـهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (80)

ہم نے، لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ

کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ

تم سے پہلے اسے دنیا میں کسی نے نہیں کیا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُـمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (81)

بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر. مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو. بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُـوٓا اَخْرِجُوْهُـمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ اِنَّـهُـمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (82)

اور اس کی قوم نے کوئی جواب نہیں دیا. مگر یہی کہا کہ

انہیں اپنے شہر سے نکال دو. یہ لوگ بہت ہی پاک بننا چاہتے ہیں

فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَـهٝٓ اِلَّا امْرَاَتَهٝ كَانَتْ مِنَ الْغَابِـرِيْنَ (83)

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا کہ وہ وہاں رہنے والوں میں رہ گئی

لوط علیہ السلام سے فرشتے جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ

اپنے گھر والوں کو لے کر سدوم و عمورہ سے باہر نکل جاؤ

ہم اِس شہر پر عذاب نازل کرنے جا رہے ہیں

اور منع کیا تھا کہ کوئی پلٹ کر نہ دیکھے لیکن لوط علیہ السلام کی بیوی نے پلٹ کر دیکھ لیا لہذا

لوط علیہ السلام کی بیوی ،نمک کا ستون بن گئی

لوط علیہ السلام اپنی دونوں صاحبزادیوں، ریثاء اور زعوراء ،کو لے کر پہاڑ کے ایک غار میں رہنے لگے
لوط علیہ السلام کی لڑکیوں کو فکر ہوئی کہ

اُن کے والد کی، نسل آگے نہیں چل پائے گی

لہذا دونوں بہنوں نے ایک پلان بنایا اپنے والد کو دونوں بہنوں نے مل کر خوب شراب پلائی

جب لوط علیہ السلام شراب کے نشے میں مدحوش ہو گئے تو

بڑی لڑکی ریثاء نے اپنے والد، سے، سیکس، کرایا

دوسرے دن پھر دونوں بہنوں نے لوط علیہ السلام کو

خوب شراب پلائی

جب لوط علیہ السلام شراب، کے نشے میں مدحوش ہو گئے تو

چھوٹی لڑکی زعوراء نے لوط علیہ السلام سے، سیکس کرایا

اور

دونوں کے حمل قرار پایا

بڑی لڑکی ریثاء سے ایک لڑکا موآب پیدا ہوا اور

چھوٹی لڑکی زعوراء سے ایک لڑکا عمون پیدا ہوا

دونوں لڑکوں سے دو قومیں آگے چلیں

جو قومِ موآبی اور قومِ عمونی کہلائیں

موآبیوں کی حکومت کا دارالخلافہ، شہر ذیبان تھا

جو ارنون اور زیرید دریاؤں کے درمیان تھا

عمونیوں کا دارالخلافہ، شہر رباط امون تھا

لوط علیہ السلام اور اُن کے دونوں لڑکوں کا خدا

تھا (Moloch) ملوچ

ملوچ، ایک کنعانی دیوتا تھا. مولوچ، کو اکثر بیل کے سر کے
بُت، کے طور پر پیش کیا جاتا ہے

جس کے ہاتھ آگ پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں

ملوچ بچّوں، کی قربانی مانگتا تھا

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بچّوں کی قربانی ملوچ خدا، کے کہنے پر دی تھی

الہامی کتاب تورات (جن میں 54 کتابیں ہیں) کے خدا نے

لوط علیہ السلام کے بچّوں کی قوم کو زمین کا ایک بہت بڑا علاقہ بھی دیا تھا

جہاں پر لوط علیہ السلام کے خدا نے دوسری قوموں کو آباد ہونے سے منع کیا اور وہاں سے بھگا دیا

علماء کے مطابق

اِس آیت میں، لوط کے تباہ ہوئے شہر کی بات ہے

سورۃ، الحاقہ

(9) وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَـهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ

لوط علیہ السلام کے اولاد، کا تزکرہ قرآن میں چار جگہ آیا ہے

سورۃ، الحجر

(59) اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۗ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْـمَعِيْنَ

(61) فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ

سورۃ ،النمل

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٓ ٖ اِلَّآ اَنْ قَالُـوٓا اَخْرِجُـوٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ اِنَّـهُـمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)

سورۃ ،القمر

(34) اِنَّـآ اَرْسَلْنَا عَلَيْـهِـمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُـمْ بِسَحَرٍ

لوط علیہ السلام کے، افسانے کے

اتنے گندے، کیریکٹروں کو

مسلمانوں نے قرآن، میں بھی لکھ رکھا ہے

جو اپنی بیٹیوں کو عام لوگوں، کو سیکس کے لئے پیش کرتا ہو

جو اپنی بیٹیوں سے سیکس کر کے اولادیں پیدا کرتا ہو

جس کا خدا باپ کا بیٹیوں سے سیکس کے بعد پیدا ہوئے لڑکوں کی نسل کو زمینیں الاٹ کرتا ہو

ایسے افسانے کا قرآن میں ہونا ڈوب مرنے کا مقام ہے

لیکن مسلمان سینے، سے لگائے ہوئے ہے

افسوس صد افسوس

قرآن ،سورۃ ،الکھف آیت 83 کا ذِی الْقَرْنَيْنِؐبیسوصدی کی محکمہ آثار قدیمہ کی تحقیق میں بُت پرست اور ہم جنس پرست نکلا

قرآن ،سورۃ الکھف آیت 83 سے 98 تک کا ذِی الْقَرْنَيْنِؐکا افسانہ

قدیم شامی بےوقوف عیسائیوں کا گڑھا افسانہ ہے

قدیم شام کے عیسائی ذِی الْقَرْنَيْنِؐکو نبی سمجھتے تھے

ذِی الْقَرْنَيْنِؐکے افسانے پر محقق ،مصنف

Sir Ernest Alfred Thompson Wallis Budge

نے اپنی کتاب The History of the Alexander The Great Being The Suriacyversion Psuedo-Callisthenes میں تفصیل سے لکھ دیا ہے

چائنا کی دیوار، چینیوں نے خود بنائی ہے

قرآن کے سورۃ الکھف کے افسانے میں

ذوالقرنین، سکندر اعظم کے ہاتھوں بنانا لکھا گیا ہے

جبکہ سکندر اعظم 325 عیسوی میں پاکستان کے ملتان قلعہ سے آگے ہی نہیں بڑھا. سکندر اعظم کے فوجیوں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا تھا. مجبوراً سکندر اعظم کو واپس لوٹنا پڑا

قرآن کا اللّٰہَ سورۃ الکھف آیت 83 میں ذو القرنین کا واقعہ سُناتے ہوئے کہتا ہے کہ

* ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی تھی اور اسے ہر طرح کا ساز و سامان دیا تھا. تو اس نے ایک ساز و سامان تیار کیا

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک گرم چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم بھی

پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین! یا انہیں سزا دے اور یا ان سے نیک سلوک کر*

جبکہ قرآن لکھنے والے اِس اللّٰہَ کو معلوم ہی نہیں تھا کہ سورج کہیں سے نکلتا نہیں
زمین کے گھومنے سے ہمیں رات اور دن ہونا دکھائی دیتے
قرآن کا اللّٰہَ آگے بتاتا ہے کہ پھر اس نے ایک ساز و سامان تیار کیا

یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا کہ جس کے لیے ہم نے سورج کے ادھر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی

قرآن کو جو بھی اللّٰہَ یہ سب لکھ رہا تھا
اُسے دنیا اور قانونِ قدرت کی تھوڑی سی بھی معلومات نہیں تھی
سورج کو گرم چشمے میں غروب کرا دیا. اُس کو جو آنکھوں سے دکھائی پڑ رہا تھا لکھتا چلا گیا
قرآن کا یہ اللّٰہَ پھر لفّاضیاں کرتا ہے اور کہتا ہے کہ

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا ان دونوں *
سے اس طرف ایک ایسی قوم کو دیکھا جو بات نہیں
سمجھ سکتی تھی

انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین بے شک یاجوج ماجوج اس
ملک میں فساد کرنے والے ہیں پھر کیا ہم آپ کے لیے
کچھ محصول مقرر کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور
ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں

مجھے لوہے کے تختے لا دو، یہاں تک کہ جب دونوں
سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو کہا کہ دھونکو، یہاں
تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس تانبا
لاؤ تاکہ اس پر ڈال دوں

پھر وہ نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا
سکتے تھے

کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا
وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے
رب کا وعدہ سچا ہے*

قرآن کا اللّٰہَ لفّاضیاں کرتے ہوئے چین کی دیوار ذو
القرنین کے ہاتھوں بنوا دیتا ہے

قرآن کے سورۃ الکھف کے تمام افسانے (واقعات)
قدیم شام کے بےوقوف عیسائیوں کے ہاتھوں گڑھے ہوئے ہیں
جو سو فیصد جھوٹ ہے

پاکستان کے ولادت سے پہلے تک
قرآن، سورۃ الکھف آیت 83 کی تفسیر میں
نبی ذو القرنین کو سکندر اعظم ہی لکھا جاتا تھا

جب مولانا مودودی اور ڈاکٹر اسرار احمد
جیسے ڈان علماء جو مسجد میں بیٹھ کر سفید جھوٹ بولنے والے علماء کو
محکمہ آثار قدیمہ کی تحقیق کا پتہ چلا کہ
سکندر اعظم بُت پرست اور ہم جنس پرست تھا تو

سورۃ الکھف آیت 83 کے نبی
ذو القرنین کو ہٹا کر
ایرانی پارسی شہنشاہ کورش اعظم کو

سورۃ الکھف کا نبی لکھنے لگے
جبکہ ایرانی، پارسی، شہنشاہ
کورش اعظم بھی بُت پرست تھا

اِس سے پہلے کہ
اِن جھوٹے علماؤں کو پتہ چلتا
دنیا سے جا چکے تھے

ڈاکٹر اسرار احمد کی ایک ویڈیو کلپ
ہمارے پاس موجود ہے
جس میں ڈاکٹر اسرار احمد
بےوقوف مسلمانوں کے سامنے
تقریر کر رہے ہیں کہ
پاکستان کا ذکر قرآن میں موجود ہے
سورۃ اور آیت کی بھی نشاندہی کر رہے ہیں

تورات ،زبور و انجیل و موسیٰ، داؤد *
،عیسیٰ اور یہودیت اور عیسائیت کی

اکیسویں صدی کی جدید تحقیق میں حقیقت*

موسیٰ علیہ السلام کو اسرائیلی لکھا گیا تھا

موسیٰ کی پیدائش چودھویں صدی قبل مسیح لکھا گیا ہے

موسیٰ علیہ السلام کی زبان آرامی تھی

جبکہ سب سے قدیم تورات قدیم یونانی زبان میں

جدید تحقیق میں موسیٰ کے

آٹھ سو سال بعد چھٹی صدی قبل مسیح کی نکلی

داؤد علیہ السلام کی پیدائش دسویں صدی قبل مسیح بیت المقدس میں ہوئی. اُس وقت وہاں آرمی زبان بولی جاتی تھی

جبکہ داؤد علیہ السلام کے چھ سو سال بعد

زبور چوتھی صدی قبل مسیح میں

قدیم یونانی زبان کی نکلی

یہودیت اور تورات و زبور کا افسانہ

بابل کا بادشاہ ،بخت نصر 605 قبل مسیح سے

فارس کا بادشاہ کورش اعظم 539 قبل مسیح تک
بنی اسرائیل کے اسیری بابل کے دوران گڑھا گیا
یہودیت کے مشہور انبیاء کو
مصر کے مقبول فرعونوں کی سیرت پر گڑھا گیا ہے
جن میں سے چار کی تصدیق ہو گئی ہے
موسیٰ، داؤد، سلیمان اور یوسف کو
کس فرعون کی سیرت پر گڑھا گیا

تورات اور زبور میں 54 کتابیں ہیں جبکہ اناجیل میں 26
یہودی عیسائیوں کی 26 کتابیں نہیں مانتے

عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش چار عیسوی میں
قصبہ، بیت لحم یروشلم کے قدیم شہر سے
کلومیٹر جنوب میں ہوئی. ایسا لکھا ملتا ہے 8
آکسفرڈ یونیورسٹی کے آرامی زبان کے
پروفیسر ڈاکٹر سیباشچن بروک کہتے ہیں کہ
حضرت عیسیٰ آرامی زبان بولتے تھے
جبکہ عیسیٰ علیہ السلام کی مکمّل تورات

چوتھی صدی عیسوی کی یونانی زبان میں دستیاب ہوئی ہے

پہلی مرتبہ 30 عیسوی کی تحریر میں
عیسیٰ لکھا ملتا ہے
اُس کے بعد 70 عیسوی کی تحریروں میں تھوڑا زیادہ لکھا ملتا ہے
لیکن 70 عیسوی میں بیت الحم میں بہت اُتھل پتھل ہوا تھا
لہذا اِس بات کی تصدیق نہیں ہو پائی کہ
بیت الحم میں کوئی عیسیٰ نامی شخص پیدا ہوا تھا اور بیت الحم میں رہتا بھی تھا یا نہیں

یونانی دستاویزات میں
عیسو برابا ملتا ہے
جس نے ہیکل سلیمانی میں جا کر دوکان داروں کو مار، پِیٹ کر
زبردستی ہیکل سلیمانی کا بازار بند کرا دیا تھا
اُس وقت بیت المقدس پر یونان کی حکومت تھی
عیسو برابا کو پکڑا گیا اور ڈکیتی کا مقدمہ چلا

Pontius Pilate یونانی گورنر نے قصور وار پائے جانے پر
عیسو برابا کو صلیب پر لٹکانے کا حکم دیا
Pontius Pilate یونانی گورنر
27 عیسوی سے 37 عیسوی تک یونانی حکومت کو اپنی خدمات انجام دیتا رہا
عیسو برابا کو صلیب پر لٹکا دیا جاتا ہے

عیسیٰ علیہ السلام کے افسانے میں
عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر لٹکائے جانے کے
وقت دو اور لوگوں کو بھی صلیب پر لٹکایا گیا تھا
جس میں سے ایک عیسو برابا بھی تھا
جدید محققین کا ماننا ہے کہ
صرف عیسو برابا کو ہی صلیب پر لٹکایا گیا تھا
عیسو برابا کے نام پر ہی یونانی حکومت نے
بےوقوف لوگوں (عیسائی علماء) سے
عیسیٰ علیہ السلام کا افسانہ گڑھوایا
85 سے 90 ہجری کے آس پاس کے

انجیل کے کچھ صفحے اور ملتے ہیں

چوتھی صدی عیسوی شروع ہوتے ہوتے
عیسائیوں کے درجنوں فرقے وجود میں آ چکے تھے
عیسیٰ علیہ السلام کے نام پر
لوگوں نے الگ، الگ، جُدا ،جُدا 26
انجیل لکھ ڈالی تھی

قسطنطین یکم" 306ء تا 337ء "قیصر"بازنطینی روم تھا

وہ نہ صرف بازنطینی سلطنت کا بانی تھا بلکہ

یہ پہلا "قیصر" تھا جس نے مسیحیت کو اپنا کر اس کو پوری سلطنت کا سرکاری مذہب بھی بنایا

325 ء میں قسطنطین اعظم بادشاہ نے مسیحیت کو سرکاری مذہب قرار دیا تو اس وقت اس نے ایک عالمگیر کونسل بلوائی

First Council of Nicaea

جس کا مقصد انجیل کو مدون و مرتب کرنا، تھا

اسی کونسل میں تثلیث کو

مسیحیت کا بنیادی عقیدہ قرار دیا گیا۔ یہ کونسل نیقیہ میں منعقد ہوئی جو آج کل ترکی کا حصہ ہے۔ اسی نسبت سے اسے نیقیہ کونسل کہا جاتا ہے

کونسل نے آریوس کے عقیدہ کو رد کر کے

تثلیث کو قبول کر لیا اور کئی اناجیل کو بھی بدعتی اور غیر مسلمہ قرار دیتے ہوئے ان کو پڑھنے سے منع کر دیا

صرف چار اناجیل لوقا ،متی ،پطرس اور یوحنا کی انجیل کو ہی قابل قبول سمجھا گیا

332 عیسوی میں قسطنطین اعظم کی

ماں ہیلانہ نے بیت المقدس کا دورہ کیا

قسطنطین اعظم کی ماں ہیلانہ نے ایک ڈرامہ پلانٹ کیا

خواب دیکھنے کا بہانہ کر کے

عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے کی جگہ کی نسان دیہی کی

جہاں پر عیسیٰ علیہ السلام کی مصنوعی قبر بنوا دی گئی

332 عیسوی میں جہاں عیسیٰ علیہ السلام کی مصنوعی قبر بنوائی گئی تھی آج وہاں

بیت المقدس، فلسطین میں

Church of the Holy Sepulchre

موجود ہے

قسطنطین اعظم کی ماں ہیلانہ نے

افسانوی خواب دیکھ کر عیسیٰ کی قبر بنوا کر

عیسیٰ علیہ السلام کا وجود بخشا

عیسائیت کے تثلیث فرقے کے

حکومتی مزہب بن جانے کے بعد

عیسائیوں کا جو فرقہ عیسیٰ علیہ السلام کو صرف نبی مانتا تھا

اُن کے ساتھ ظلم و ستم شروع ہو گیا

لہٰذا وہ عیسائیوں کے تمام فرقے یونان چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں پناہ لی

جن میں سے کثیر تعداد موجود مکّہ سے

1200 کلومیٹر دُور شمالی عرب میں رہائش پذیر ہوئے

خلاصہ

موسیٰ، علیہ السلام کی تورات آٹھ سو سال کے بعد کی قدیم یونانی زبان کی نکلی

داؤد ،علیہ السلام کی زبور قدیم یونانی زبان میں

چھ سو سال بعد کی نکلی

عیسیٰ ،علیہ السلام کی انجیل یونانی زبان میں تین سو سال بعد کی نکلی

تینوں کتابیں قدیم یونان اور یونانی حکومت کی سرپرستی میں

یونانی زبان میں لکھوائی گئیں

تمام مزاہب حکومتیں ہی مینوفیکچر کراتی ہیں

عیسیٰ علیہ السلام کا پہلا معجزہ شراب بنانا تھا اور عیسیٰ علیہ السلام کے والد یوسف اور عیسیٰ علیہ السلام کی بیوی مریم مگدلینی افسانوی انجیل میں

قانا کی شادی میں پانی کو شراب میں تبدیل کرنا

عیسیٰ علیہ السلام کا پہلا معجزہ تھا

جو یوحنا کی انجیل میں مذکور ہے

انجیل کے مطابق ایک دفعہ جب عیسیٰ علیہ السلام اپنے گاؤں ناصرت پہنچ گئے تو کچھ دنوں بعد آپ کو

شاگردوں سمیت ایک گاؤں قانا سے شادی میں شمولیت کی دعوت ملی

قانا، ناصرت سے 8 میل کے فاصلہ پر تھا

مریم اور دیگر رشتہ دار بھی اس شادی میں مدعو تھے

وہاں پر عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے پہلے معجزے سے اپنی قدرت اور اختیار کا مظاہرہ کیا

اس شادی کے دوران میں گھر والے بڑے پریشان ہوئے جب شراب وقت سے پہلے ہی ختم ہو گئی

انہیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا

چونکہ مریم بھی دولہا کی رشتہ دار تھیں

لٰہذا وہ بھی میزبانوں کی پریشانی میں شریک تھیں

چنانچہ وہ فوراً عیسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں اور کہا

ان کے پاس شراب نہیں ہے جلدی سے شراب بناؤ

مریم نے خادموں سے کہا کہ

عیسیٰ جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو

بہت مقدار میں پانی منگایا گیا

عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے معجزے سے پانی کو شراب میں تبدیل کر دیا

عیسیٰ کی بنائی ہوئی شراب پینے کے بعد

مہمانوں نے کہا پہلے یہ شراب کیوں نہیں دی

دعوت میں خوب شراب پی گئی

اُس وقت شادیوں میں شراب پینا اور پلانا عام بات تھی

ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ

جو شخص شراب بناتا ہو وہ پیتا نہیں ہو

1850 تک تمام عیسائی علماء اور مقتدی خاص موقعوں پر شَرَابًا طَهُوْرًا سمجھ کر پیتے تھے

مریم کے شوہر یوسف ناصری تھے

یوسف ناصری گلیل شہر کے ایک گاؤں ناضرت کے رہنے والے تھے. لوقا 1 : 21 آیت 27/26

جب فرشتہ مریم کے پاس آیا مریم چھ مہینے کی حاملہ تھیں

اُس زمانے میں قیصر اوگو ستس نے روما کے حدود میں آنے والے تمام شہروں میں مردم شماری کروانے کا حکم دیا

سب لوگ اپنے اپنے ناموں کو اندراج کروانے کے لئے اپنے اپنے گاؤں کو جانا شروع ہوئے

اس وجہ سے یوسف بھی ناضرت سے نکل کر یہودیہ کے بیت الحم گئے

بیت الحم داؤد علیہ السلام کا شہر تھا

یوسف داؤد کے خاندان سے تھے. اس لئے یوسف بیت الحم گئے

وہ اپنے ساتھ اپنی بیوی مریم کو بھی رجسٹڑ میں نام اندراج کرانے کے لئے بیت الحم لے گئے 2 : 17 آیت 5/4/3/1

مریم ،یوسف کی ماں ایشبیع سے ملنے اُن کے گھر گئیں اور سلام کیا

یوسف کی والدہ اپنی بہو کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں

لوقا 1 : 21 آیت 41/40

مریم کی عمر 12 سال تھی جب یوسف سے شادی ہوئی

مریم کے والد عمران کا انتقال ہو گیا تھا

مریم کی والدہ حنّا نے

مریم کو ہیکل سلیمانی میں خدمت کے لئے بھیج دیا

جب مریم 3 سال کی تھی

اور 9 سال تک مریم ہیکل سلیمانی میں رہیں

ہیکل سلیمانی کے کاہنوں نے

یہوداہ کے قبیلے کے بارہ بزرگوں کو جمع کیا۔ اور انہوں نے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے

قرعہ ایک پرہیزگار بوڑھے یوسف کا نکلا

تب ہیکل سلیمانی کے کاہنوں نے

مریم سے کہا کہ یوسف کے ساتھ جاؤ

یوسف ناصری مریم کو لے کر اپنے گھر چلے آئے

مریم مگدلینی

حضرت عیسی علیہ السلام کی ماں کے بعد عہد نامہ جدید میں دوسری سب سے اہم عورت ہیں

مریم مگدلینی مگدلہ کی رہنے والی تھی جو گلیل کی جھیل کے جنوب مغربی کنارے پر تھا

عہد نامہ جدید میں کل 6 خواتین ہیں جن کا نام مریم ہے

چار اناجیل کے اندر مریم مگدلینی کا نام 12 مرتبہ ہے

جو کسی حواری کے نام سے زیادہ ہے

مریم مگدلینی سے ایک انجیل بھی منسوب ہے

Gospel of Jesus' Wife

مریم مگدلینی سے عیسیٰ علیہ السلام کی اولاد بھی پیدا ہوئی

عیسیٰ علیہ السلام کے مرنے کے بعد

دوبارہ زندہ ہو جانے کے بعد

مریم مگدلینی نے عیسیٰ علیہ السلام کے پاؤں کو گلے لگایا

مریم مگدلینی کے بھائی لازارس کی جب موت ہو گئی

مریم مگدلینی کی بہن مارتھا بھاگتے ہوئے

عیسیٰ علیہ السلام کے پاس گئی اور عیسیٰ علیہ السلام کو بلا کر اپنے گھر لائیں

عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے معجزے سے لازارس کو زندہ کر دیا

عیسیٰ علیہ السلام برابر مریم مگدلینی کے گھر آیا جایا کرتے تھے

قرآن کی بہت سی آیات اور تمام الہامی کُتب میں موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں سمندر پر لاٹھی مارنے پر راستہ بن گیا تھا وہ فراڈ ہے

مصر میں گیزہ، شہر (قاہرہ) فرعونیوں کا دارالخلافہ سے جزیرہ نما سینا جانے کے لئے 150 کلومیٹر چوڑی زمین موجود ہے

لاکھوں سال سے نہ کوئی سمندر تھا نہ ہے اور نہ لاکھوں سال میں رہے گا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے بنی اسرائیل کو تسلی دی اور فرمایا خوف نہ کرو خدا کا وعدہ سچا ہے

وہ تم کو نجات دے گا اور تم ہی کامیاب ہو گے ‘ اور پھر دربار الٰہی میں دست بدعا ہوئے

وحی الٰہی نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر مارو تاکہ پانی پھٹ کر بیچ میں راستہ نکل آئے

چنانچہ موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا ہی کیا جب انھوں نے سمندر پر اپنا عصا مارا تو پانی پھٹ کر دونوں جانب دو پہاڑوں کی طرح کھڑا ہوگیا

اور بیچ میں راستہ نکل آیا اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے حکم سے تمام بنی اسرائیل اس میں اتر گئے

اور خشک زمین کی طرح اس سے پار ہوگئے

فرعون نے یہ دیکھا تو اپنی قوم سے مخاطب ہو کر کہنے لگا یہ میری کرشمہ سازی ہے کہ بنی اسرائیل کو تم جا پکڑو لہٰذا بڑھے چلو چنانچہ فرعون اور اس کا تمام لشکر بنی اسرائیل کے پیچھے اسی راستے پر اتر لیے

لیکن اللہ تعالیٰ کی کرشمہ سازی دیکھئے کہ

جب بنی اسرائیل کا ہر فرد دوسرے کنارہ پر سلامتی کے ساتھ پہنچ گیا تو پانی بحکم الٰہی

پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا اور فرعون اور اس کا تمام لشکر جو ابھی درمیان ہی میں تھا غرق ہوگیا

قرآن ،سورۃ یونس

وَجَاوَزْنَا بِبَنِیَ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا ؕحَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الَّذِیٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوٓا اِسْرَآئِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (90)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا

یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہا

میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

قرآن، سورۃ البقرۃ

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (50)

اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا

قرآن، سورۃ الشعراء

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖفَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (63)

پھر ہم نے موسٰی کو حکم بھیجا کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر مار، پھر پھٹ گیا پھر ہر ٹکڑا بڑے ٹیلے کی طرح ہو گیا

نہر سوئز مصر کی ایک سمندری گذرگاہ ہے جو بحیرہ روم کو بحیرہ قلزم سے ملاتی ہے

اس کے بحیرہ روم کے کنارے پر پورٹ سعید اور بحیرہ قلزم کے کنارے پر سوئز شہر موجود ہے

نہر سوئز 163 کلومیٹر لمبی ہے

نہر سوئز 1869 میں زمین کھود کر بنائی گئی

خلاصہ

موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے نکل کر جزیرہ نما سینا پہنچنے میں کوئی سمندر نہیں تھا

نا ہی مصر کے شہر گیزہ جو فرعونیوں کا دارالخلافہ تھا

سے نکل کر جزیرہ نما سینا، جبل نیبو یا کوہ سیناء جانے میں کہیں بھی راستے میں سمندر نہیں تھا

پورٹ سعید سے سوئیز شہر تک

ایک سو پچاس کلومیٹر زمین موجود ہے

لاکھوں سال سے نہ کوئی سمندر تھا نہ ہے اور نہ لاکھوں سال تک ہوگا

موسیٰ علیہ السلام کے افسانے کو گڑھنے والے وہ لوگ تھے جو

2600 سال قبل بابل کے بادشاہ بخت نصر نے

فلسطین پر حملہ کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو قیدی بنا کر

بابُل لایا تھا

بنی اسرائیل تقریباً 65 سال
بابُل کی قید میں رہے
فارس کے بادشاہ کورش اعظم نے اپنے وقت میں
اسرائیلیوں کو بابُل کی غلامی سے آزاد کرا کر
واپس فلسطین بھیجا تھا
بنی اسرائیل حکومتِ بابل کے قید میں تھے
لکھ مصر کے فرعونیوں کے قید میں رہے تھے
جبکہ فرعون آمنحتب الثالث 1391 سے 1353 قبل مسیح
کی ہی سیرت پر
مصنوعی موسیٰ علیہ السلام کو گڑھا ہے
یہ لوگ حکومتِ بابل کے قید میں پیدا ہوئے اور وہیں
جوان ہوئے
جنہوں نے جزیرہ نما سینا اور مصر کو دیکھا ہی نہیں تھا
قید میں تھے
مصر اور صحراء سینا کا جغرافیہ تک نہیں معلوم تھا
جیسے شاعرِ مشرق علامہ اقبال بیسویں صدی میں
لفّاضیاں کر کے چلے گئے

جنہیں افریقی ممالک مصر سے مراکش کے درمیان کا جغرافیہ ہی نہیں معلوم تھا اور جھوٹ پر جھوٹ بول کر شاعری کرتے رہے اور لکھ ڈالا

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے

بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

جنہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ

مصر سے مراکش تک کے بیچ میں کوئی سمندر نہیں ہے اور شراباً طہورہ کے گھوڑے پر بیٹھ کر اسلامی گھوڑا دوڑا دیا

عیسائی امیر معاویہ کا معروف جرنل

عقبہ بن نافع مصر سے لیبیا فتح کرتے ہوئے ٱلْقَيْرَوَان (کیروان) ملک تونسیا گیا تھا. دوسری بات عقبہ بن نافع عیسائی نکلا

طارق بن زیاد بھی مراکش سے جبرالٹر، ہسپانیہ، اسپین پر اُترا تھا

کشتیوں پر سوار تھا نہ کہ گھوڑے پر

جبکہ ولید بن عبدالملک کا جرنل طارق بن زیاد بھی عیسائی نکلا

شاعرِ مشرق علامہ اقبال کو نہ جانے کس مولوی نے بتا دیا تھا کہ اسلامی لشکر گھوڑے پر بیٹھ سمندر پار کیا تھا

اسلامی لشکر کے فتوحات میں کہاں اور کون سا سمندر پڑا تھا کوئی عقل مند مولوی ہمیں بتائے گا

ایتھوپیا کا بادشاہ بھی سوئز شہر ہوتے ہوئے سمندر کے کنارے، کنارے یمن پر حملہ کیا نا کہ بحیرہ احمر پر گھوڑے دوڑا کر

شاعر مشرق علامہ اقبال کو

سکندر اعظم نہ دکھا جو مقدونیہ، یونان سے نکل کر پاکستان پہنچ گیا اور نا ہی

چنگیز خان، ہلاکو خان دکھا

جو منگولیا سے نکل کر بغداد، عراق کو گھوڑوں کے ٹاپوں سے کچل ڈالا تھا

خلافتِ عباسیہ کا نام و نشان مٹا دیا

نتیجے میں خلافتِ عباسیہ ختم ہو گئی

انسانوں کے ہاتھوں بنائے ہوئے * پتھّر کے خُدا

***آج اللّٰہَ بنے بیٹھے ہیں**

انسانوں کے ہاتھوں بنائے گئے خدا کے پتّھر کے بُت کو
شامی زبان میں پہلے اِل کہا گیا

اُس کے بعد وقت اور جگہ بدلنے پر

پہلے آلہ ،اِلہ بنا پھر اللہ بنا

دو ہزار سال پہلے

اُم القریٰ، وادیِ بکّہ پہنچ کر

اللّٰہَ بن گیا

اُم القریٰ ،وادیِ بکّہ میں

الگ ،الگ قبیلے کے اللّٰہَ کے بہت سے مندر تھے

اُم القریٰ ،وادیِ بکّہ کے بُت پرستوں نے اتفاق رائے سے

ذو شری اللّٰہَ کو

سب سے بڑا اللّٰہَ

اللّٰہَ اکبر مُنتخب کر لیا

ذو شری اللّٰہَ کے

بیوی کا نام اللَّاتَ تھا

بیٹیاں وَالْعُزّٰی اور وَمَنَاةَ تھیں

جن کا تذکرہ سورۃ النجم آیت 20/19 میں آیا ہے
اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنَاةَ الثَّالِثَـةَ الْأُخْرٰى

ذو شری اللّٰہَ کے مندر کو ہی
اللّٰہَ کا گھر ،خانہء خدا لکھا گیا تھا
چاند کا دیوتا (اُم) بھی وادیِ بکّہ میں رہتا تھا
اسی لئے اُم القریٰ
(چاند کی بستی)
قدیم اسلامی کتب میں لکھا تھا
ذو شری اللّٰہَ کے
پورے خاندان کا مندر
اُم القریٰ، وادیِ بکّہ میں تھا
جن کے مندروں کے کھنڈرات آج بھی موجود ہیں
اُم القریٰ، وادیِ بکّہ ،کعبہ ،مسجد الحرام ،صفا و مروہ
،حج ،عمرہ ،طواف ،صفا و مروہ ،حج پر
مضامین تصاویری ثبوت کے ساتھ
فیس بک پیجز پر پوسٹ کر چکا ہوں

قرآن میں جرائم کی سزائیں 38 سو سال پہلے بابل کا*

بُت پرست، بادشاہ حمورابی

جس کا خدا مردوک، شمسی بچھڑا تھا نے

اپنی حکومت میں عوام کے لئے 282 قانون مرتب کئے تھے

*جو مسلمانوں نے چوری کر کے اپنے قرآن میں لکھ لئے

چور کا ہاتھ کاٹنے کی، جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر

سورة المائدة 38

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

چور خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو

سورة المائدة 45

اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ

جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر

حموربی (1792 تا 1750 ق م)

اٹھارویں صدی قبل مسیح میں قدیم بابل کے پہلے شاہی خاندان کا چھٹا اور سب سے مشہور بادشاہ گزرا ہے

سمیر اور اکاد ''جنوبی عراق'' کی شہری ریاستوں کو اپنی قلمرو میں شامل کیا اور لرسا کے ایلمی بادشاہ کو شکست دے کر اس کے علاقے پر قبضہ کر لیا

مگر فتوحات سے زیادہ اپنے ضابطہ قوانین کے لیے مشہور ہے حموربی کا قانونی، آئینی اور اخلاقی ضابطہ دنیا کا سب سے قدیم ضابطہ ہے اور 282 قوانین پر مشتمل ہے

اس میں آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت کی سزا کا ذکر ہے

اور یہ بھی درج ہے کہ بیل گاڑی والے کا معاوضہ کتنا ہونا چاہئیے اور سرجن کا کتنا

اگر کوئی انجینئر پُل بنائے گا تو اسے اپنے خاندان سمیت اس پل کے نیچے سونا پڑے گا

اگر کوئی مکان گر جائے اور مالک مکان اس وجہ سے مر جائے تو معمار کو موت کی سزا ملتی تھی

اگر کپتان کی غلطی سے بحری جہاز تباہ ہو جائے تو کپتان کو نقصان کا ازالہ کرنا پڑتا تھا

الہامی کُتب کے قوانین اسی سے ماخوذ ہیں

انجیل میں اس کا نام ام رافیل

فرماں روائے شنار‘‘ (سمیر) ہے’’

ضابطہ قوانین میں عدالت، کھیتی باڑی، آبپاشی، جہاز رانی، غلاموں کی خریدوفروخت، آقا اور غلام کے تعلقات، شادی بیاہ، وراثت، ڈاکا، چوری وغیرہ سے متعلق قانون کے اصول بیان کیے گئے ہیں

یہ ضابطہ پتھر کی تختی پر کندہ ہے اور برٹش میوزیم میں محفوظ ہے

حموربی نے بکثرت عمارتیں بنوائیں اور نہریں کھدوا کر آبپاشی کا نظام درست کیا

قدیم قوانین کی فہرست

اوروکاجینا کا قانون (2,360-2,380 ق م)

Cuneiform law (2,350-1,400 ق م)

Code of Ur-Nammu بادشاہ اُر ، (ca. 2050 ق م)

Laws of Eshnunna (ca. 1930 ق م)

Codex of Lipit-Ishtar of Isin (ca. 1870 ق م)

Babylonian laws / Code of Hammurabi (ca. 1790 ق م)

Hittite laws (ca. 1650–1100 ق م)

Code of the Nesilim (c. 1650-1500 ق م)

Assyrian laws / Code of the Assura (c. 1075 ق م)

شریعت موسوی / تورات (ویں-5ویں صدی ق م)

The Draconian constitution (7ویں صدی ق م)

Gortyn code (5ویں صدی ق م)

Twelve Tables کا Roman Law (451 ق م)

اشوک کے کتبے کا بدھ مت کا قانون (269-236 ق م)

(منوسمرتی 200 ق-م

Corpus Juris Civilis 53 سے 529) (جسٹنین قانون)

جنّتِ عدن میں آدم علیہ السلام کی پہلی بیوی کا نام لیلیتھ تھا

الہامی کتاب تورات / کتاب تالمود میں

بنی اسرائیل کی روایات کے مطابق

اللّٰہَ نے پہلے زمین سے لائی گئی مٹی سے آدم کی تخلیق کی اور پھر اگلے لمحے اسی مٹی سے

آدم کی ہم ذات عورت لیلیتھ کی تخلیق بھی فرما دی

تاکہ آدم کا دل بہلانے اور تمام قسم کی خدمت بھی کرے

لیلیتھ بلا کی خوبصورت تھی

بہت سے روایات میں لیلیتھ کے

بالوں کی بہت تعریف لکھی گئی ہے

لیکن ان دونوں میں شروع دن سے

اختلافات پیدا ہونے شروع ہوگئے

آدم چاہتے تھے کہ

چونکہ وہ لیلیتھ سے برتر پیدا کئیے گئے ہیں

اسلئے جنسی عمل میں لیلیتھ نیچے ہو گی

اور وہ اوپر سے ہمبستری کریں گے

جبکہ لیلیتھ چاہتی تھی کہ آدم نیچے ہوں

کیونکہ لیلیتھ ہر صورت آدم کے برابر ہونا چاہتی تھی

لیلیتھ کا کہنا تھا کہ

چونکہ اللہ نے ہم دونوں کو ایک ہی مٹی سے بنایا ہے

اسلیئے ہم دونوں برابر ہیں اور

جنسی عمل میں بھی میں نیچے ہرگز نہیں رہوں گی

اس برابری کی لڑائی میں اختلافات اتنا شدت اختیار کر گیا

کہ دونوں کا اکٹھے رہنا مشکل ہوگیا

اور ایک دن موقع پا کر

جنّتِ عدن سے لیلیتھ، فرشتہ ابلیس کے ساتھ

آدم کے جنّت سے بھاگ گئی

لیلیتھ کے غائب ہو جانے پر آدم

اپنے خالق کے سامنے عاجزانہ طریقے سے ہاتھ پھیلا کر دعا کیلئے کھڑا ہوا اور فرمایا

اے کائنات کے بادشاہ اور خالق

وہ عورت جو آپ نے میرے دل بہلانے اور آرام کیلئے دی تھی بھاگ گئی ہے

اس دعا پر اللہ نے فوراً تین فرشتے دوڑائے

سی نوئے، سانسی نوئے اور سیمن گیلوف کو

لیلیتھ کو واپس لانے کیلئے بھیجے، اور فرمایا کہ اگر وہ واپس آگئی تو اسکی پیدائش کا مقصد ٹھیک تھا

اور اگر اس نے انکار کیا تو اسکے سو بچے روزانہ کے حساب سے مار دیئے جائیں

فرشتے یہ احکامات لیکر فوراً تلاش کیلئے روانہ ہوگئے

فرشتوں نے لیلیتھ کو ایک گہرے سمندر کے درمیان

جہاں مصری فرعون سمیت ڈوبے تھے

وہاں تیرتی ہوئی پایا اور اسے واپس لیکر جانے کا تقاضا کیا،

لیلیتھ نے کہا

جب میں نے آدم کو چھوڑا تو بحرِ احمر پر ڈیرے ڈالے

مجھے ایک عاشق ملا اور پھر یکے بعد دیگرے میرے عشاق بدلتے رہے

ہر معاشقے سے مجھے ایک بچہ حاصل ہوا

مجھے لگتا ہے کہ میری آزادی اور زرخیزی سے آدم کے سینے پر سانپ لوٹنے لگے

اس نے خداوند سے کہہ کر میرے پیچھے تین فرشتے، سپنائے، سپنسائے، اور سینگیا لوف، بھجوائے

ان فرشتوں نے مجھے تحریری دھمکی دی کہ

وہ بالجبر میرے بچوں کو چھین لے جائیں گے

میں نے قسم کھائی کہ اگر انہوں نے میرا ایک بچہ بھی چھینا تو میں آدم کی اولاد سے انتقام لوں گی۔

لیلیتھ نے اس کے بعد شہزادہ ابلیس سے شادی کر لی

لیکن لیلیتھ نے واپس جنّت میں جانے سے انکار کردیا

اس پر فرشتوں نے دھمکی دی کہ

وہ اسے سمندر میں ڈبو دیں گے

اس پر لیلیتھ چلائی کہ

اسے چھوڑ دیا جائے کیونکہ وہ پیدا ہی اسلئیے کی گئی

فرشتوں نے لیلیتھ کو واپس لے جانے کا اصرار کیا تو لیلیتھ نے فرشتوں کو

اللّٰہَ کی قسم دے کر کہا کہ وہ واپس نہیں جائے گی

فرشتوں کے خالی ہاتھ واپس آنے پر

اللّٰہَ نے اِس مرتبہ ہوشیاری دکھاتے ہوئے

آدم کی پسلی سے ہی

حوا علیہ السلام کو پیدا کیا

لیکن الہامی کُتب کے اللّٰہَ نے

ایک غلطی کر دی

حوا علیہ السلام کو لیلیتھ کے

شکل و صورت میں پیدا کر دیا

ایک دن ابلیس ٹہلتا ہوا جنّتِ عدن پہنچ گیا
تورات کے خدا نے
جو غلطی کی تھی کہ
حوا کو، لیلیتھ کے شکل پر بنایا تھا
ابلیس، حوا کو اپنی والی سمجھ کر
حوا کے ساتھ ریپ، Rape کر دیا
جب تورات کے خدا کو معلوم ہوا کہ
جنّتِ عدن میں کیا ہوا تو
حوا کی غلطی تھی کہ
انہوں یہ کام کیوں کرایا
ابلیس کی غلطی تھی کہ
اُس نے یہ کام کیوں کیا
آدم کی غلطی یہ تھی کہ
انہوں نے یہ کام ہوتے ہوئے روکا کیوں نہیں

لہذا تورات کے خدا نے

جنّتِ عدن سے
تینوں، لوگوں کو باہر نکال دیا
گندم، سیب کھانے والی بات
بعد میں گڑھی گئی
جیسے آج بھی علماء قرآن کے ترجمے بدل رہیں ہیں
خاص کر لوط علیہ کے واقعہ میں

افسانوی الہامی کُتب کے
افسانوی خداؤں کی
افسانوی جنّتِ عدن
خلیج فارس کے جنوبی
میسوپوٹیمیا (اب عراق) میں جہاں دجلہ اور فرات دریا سمندر میں گرتے ہیں تھی
اُس وقت سمندر میں چار دریا گرتیں تھیں
جس جگہ پر حوا علیہ السلام کے ساتھ
زنا بالجبر کا واقعہ پیش آیا
تلاش کرنے کے بعد مضمون میں
دونوں دریاؤں کا نام ایڈ کر دوں گا

رسول اللّٰہَ کے ،ناکام بہت سے پیار جن لڑکیوں کے، والدین نے اپنی لڑکیوں، کی شادی رسول اللّٰہَ سے نہیں کی

رسول اللّٰہَ کا پہلا ناکام پیار

رسول اللّٰہَ کی چھ سال کے عمر میں ہی رسول اللّٰہَ کی والدہ آمنہ بنت وہب کا انتقال ہو گیا

لہٰذا رسول اللّٰہَ کے دادا عبدالمطلب بن ہاشم نے رسول اللّٰہَ، کی پرورش کی ذمہ داری حضرت ابو طالب کو سونپ دی

رسول اللّٰہَ کے، اپنے چچا ابو طالب کے گھر پہنچتے ہی

ام ہانی بنت ابی طالب پیدا ہوئیں

بچپن سے جوانی تک

ام ہانی بنت ابی طالب اور رسول اللّٰہَ

ایک ہی گھر میں ساتھ، ساتھ رہے

رسول اللّٰہَ اور اُم ہانی جب ساتھ، ساتھ گھر میں تھے 23 سال تک حضرت علی پیدا نہیں ہوئے

ابو طالب بن عبد المطلب کی لڑکی، علی ابن ابی طالب کی بہن، عبدالمطلب کی پوتی

ام ہانی بنت ابی طالب کے جوان ہونے پر

نبی پاک نے حضرت ابو طالب سے اُم ہانی سے شادی کے لئے کہا

مگر حضرت ابو طالب نے شادی، سے انکار کر دیا

رسول اللّٰہَ، نے وجہ پوچھی تو تلخ جواب دیا.................

سب سے بڑی وجہ، رسول اللّٰہَ کوئی کاروبار، نہیں کرتے تھے

دن بھر آوارہ گردی کرتے تھے، اپنے چچا کے پیسوں پر پلتے تھے

رسول اللہ کی عمر جب 24 سال تھی. حضرت ابو طالب بن عبدالمطلب نے ام ہانی کی شادی مکّہ کے مالدار قبیلے بنی مخزوم کے ہبیرہ بن ابی وہب سے کر دی

ہبیرہ بن ابی وہب شاعر، عقلمند اور بااثر شخص تھا

ہبیرہ بن ابی وہب سے ،اُم ہانی کی شادی ہو جانے کے بعد بھی. ہبیرہ، کی غیر موجودگی میں

رسول اللّٰہَ، اُم ہانی کے گھر چوری سے جایا کرتے تھے

حضرت ابو طالب اور خدیجہ کے انتقال کے بعد

معراج والی رات رسول اللّٰہَ اُم ہانی کے گھر میں، آرام فرما رہے تھے. اُم ہانی گھر میں اکیلی تھیں. اُم ہانی کا شوہر گھر پر نہیں تھا. لوگوں نے دیکھا بدن پر کپڑے نہیں تھے
پکڑے گئے شور مچا...................... کانڈ کو دبانے کے لئے معراج کا افسانہ گڑھا گیا کہ

اُم ہانی کے ساتھ عشاء، کی نماز پڑھ رہے تھے

تمام اسلامی تواریخ بھری پڑی ہے کہ

معراج کی رات رسول اللّٰہَ اُم ہانی کے گھر پر ہی تھے

سوال یہ ہے کہ جب اُم ہانی، کی شادی ہو گئی تو

اُم ہانی، غیر محرم تھیں

کسی غیر محرم کے یہاں

رات میں آرام فرمانا وہ بھی

اُم ہانی کے شوہر کے غیر موجودگی میں کیسا ؟

مکّہ فتح، ہونے کے بعد رات میں رسول اللّٰہَ، نے اُم ہانی کے گھر میں چھلانگ لگا دی اور صبح وہیں پر غسل کیا بہت سے لوگوں نے دیکھا

آٹھ رکعت چاشت کی نماز پڑھی

Sahih al-Bukhari 4292

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، مَا أَخْبَرَنَا أَحَدٌ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ، فَإِنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِي بَيْتِهَا ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، قَالَتْ لَمْ أَرَهُ صَلَّى صَلاَةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

صحیح بخاری 4292

ہمیں کسی نے اطلاع نہیں دی کہ

اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا

سوائے ام ہانی کے جس نے ذکر کیا کہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن

میرے گھر میں غسل کیا اور پھر نماز پڑھی

آٹھ رکعت نماز

انہوں مزید کہا کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نماز سے ہلکی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا

لیکن وہ کامل رکوع اور سجدہ کر رہے تھے

جبکہ اُس وقت اُم ہانی کی عمر 54 سال پہنچ گئی تھی
اور رسول اللّٰہَ کی عمر 60 سال تھی. اُس وقت اُم ہانی
،کے سات بچّے ہو گئے تھے. تین لڑکیاں اور چار لڑکے
جعدہ،ہانی ،یوسف، عمر ،فلان، عقلہ اور عمرو
فتح مکّہ کی رات رسول اللّٰہَ ہبیرہ بن ابی وہب مخزومی
کو
قتل کرانا چاہ رہے تھے
لیکن وہ پہلے ہی فرار ہو کر نجران اور پھر شام چلے
گئے
اور عیسائی ہو گئے
اُم ہانی کے بار ،بار منع کرنے کے باوجود رسول اللّٰہَ
نے، اُم ہانی پر قبضہ کر لیا ہمیشہ کے لئے اور اپنے حرم
میں داخل کر لیا. اُم ہانی کے بار ،بار منع کرنے پر جواب
دیا
"قریش اونٹ کی پیٹھ پر بہترین عورتیں ہیں"
فتح مکّہ کے بعد اُم ہانی بنت ابی طالب مسلمان ہو گئیں
رسول اللّٰہَ، کا دوسرا ناکام پیار
رسول اللّٰہَ، سے بیس سال چھوٹی عبد المطلب کی نواسی
امیمہ بنت عبد المطلب کی بیٹی، زینب بنت جحش

جب جوان ہوئیں

رسول اللّٰہَ، نے شادی کے لئے کہا

لیکن رسول اللّٰہَ کی پھوپھی امیمہ بنت عبد المطلب نے

رسول اللّٰہَ، کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کردیا

بلکہ اپنی لڑکی زینب بنت جحش کی شادی حضرت خدیجہ کے عیسائی غلام، زید بن حارثہ. جس کے والدین اور خاندان کا بھی پتہ نہیں تھا کر دی

زینب کوتاہ، قامت لیکن خوبصورت اور موزوں اندام تھیں

زینب بنت جحش، کی شادی ،زید بن حارثہ سے 625 عیسوی میں ہوئی تھی

زینب بنت جحش کی شادی زید بن حارثہ سے ہو جانے کے باوجود بھی زید بن حارثہ کی غیر موجودگی میں رسول اللّٰہَ، زید بن حارثہ کے گھر زینب بنت جحش کے پاس جایا کرتے تھے

مجبوراً ایک دن زینب بنت جحش کو زید بن حارثہ سے بتانا ہی پڑ گیا

زید بن حارثہ لوگوں سے بھی سُن چکے تھے

فوراً رسول اللّٰہَ، کے پاس پہنچے اور کہا آپ زینب بنت جحش، کو پسند کرتے ہیں. لہذا میں طلاق دے دوں گا

رسول اللّٰہَ نے منع کیا

زینب بن جحش کا حال (دل تو پاگل ہے) ہو گیا تھا

زید بن حارثہ سے جھگڑا کرنے لگیں سونے کے کمرے سے

زید بن حارثہ کو باہر نکال دیا

زید بن حارثہ نے 626 عیسوی میں زینب بنت جحش، کو طلاق دے دیا

رسول اللّٰہَ کے لئے

رسول اللّٰہَ، جب طاقت میں آئے. رسول اللّٰہَ ،نے تمام تر چالیں چل کر زینب بنت جحش، پر قبضہ کر لیا

رسول اللّٰہَ، نے لوگوں کو جھانسا دیا کہ میرا اور زینب کا نکاح اللّٰہَ تعالیٰ نے فرشتوں کی موجودگی میں ساتویں آسمان پر پڑھا دیا ہے. فرشتے گواہ تھے

زمین پر رسول اللّٰہَ اور زینب کے نکاح پر مہر کی رقم، 400 درہم رکھی گئی. بکری ذبح ہوئی. 70 سے زائد لوگ ولیمے میں شامل تھے

اُم المومنین میں، دو گروپ تھا. ایک کی لیڈر عائشہ تھیں

دوسری کی لیڈر زینت بنت جحش تھیں

رسول اللّٰہَ نے، زینب بنت جحش سے نکاح کرلیا

رسول اللّٰہَ نے

زید بن حارثہ کے زینب بنت جحش کو طلاق دینے کے بعد

زینب بنت جحش، کو عدت بھی نہیں گزارنے دی

رسول اللّٰہَ، کو تشنگی اِتنی زیادہ تھی

جبکہ قرآن سورۃ البقرہ آیت 228 میں

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوٓءٍ

اور طلاق دی ہوئی عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں

رسول اللّٰہَ کا زینب کے ساتھ شادی کرنے کے بعد مکّہ میں طوفان مچا کہ

رسول اللّٰہَ نے اپنے، بہو سے ہی شادی کر لی ہے

عرب کے لوگ گود لئے بیٹے کو، بیٹا ہی تسلیم کرتے تھے

جس قانون کو

رسول اللّٰہَ، نے اپنے محبت کے اندھے پن میں

توڑ دیا

عرب کے لوگ گود لئے بیٹے کی بیوی کو چاہے وہ طلاق یافتہ ہی کیوں نہ ہو کی شادی، کو بدکاری سمجھتے تھے

رسول اللّٰہَ کا پہلا کامیاب پیار

رسول اللّٰہَ کی پچیس سال کی عمر تک کوئی عرب اپنی لڑکیوں کو دینے کو تیار نہیں ہوئے

رسول اللّٰہَ

نسطوری ،عیسائی خدیجہ کے یہاں آتے جاتے تھے

رسول اللّٰہَ کو خدیجہ سے پیار ہو گیا. دونوں مُفاد پرست تھے. خدیجہ کی نظر، کم عمر شوہر پر اور رسول اللّٰہَ بہت سے کام کے آدمی تھے

رسول اللّٰہَ کی نظر خدیجہ کی دولت پر تھی. بیٹھ کر کھانا تھا، کوئی کام کرنا نہیں تھا

خدیجہ کے والد بھی تمام عرب کی طرح اپنی لڑکی کی شادی

رسول اللّٰہَ سے کرنے کو تیار نہیں ہوئے

خدیجہ اور رسول اللّٰہَ کے دوستوں نے شراب کی محفل جمائی

خدیجہ کے والد کو دھوکے سے بلوایا گیا

خدیجہ نے بھری محفل میں اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کو شراب پلا کر

شراب کی مدحوشی میں والد سے شادی کے لئے

رضا مندی لے لی

خدیجہ نے ایک گائے بھی ذبح کروائی،خوشبو لگائی، اور کام کیا ہوا حلہ زیب تن کر کے

رسول اللّٰہَ کے چچاؤں کو اپنے گھر بُلوایا وہ سب خدیجہ کے یہاں آئے

جب خدیجہ کے والد ہوش میں آئے تو پوچھا یہ گائے کیوں ذبح ہوئی ہے ،یہ خوشبو کیوں لگائی ہو، یہ عمدہ لباس کیوں پہنی ہو

خدیجہ نے اپنے والد خویلد سے کہا کہ رات میں آپ نے میری شادی محمد بن عبداللہ سے کر دی ہے

خدیجہ کے والد، خویلد نے کہا ہرگز نہیں، میں ایسا کیوں کروں گا

خدیجہ کے والد خویلد نے طوفان مچایا لیکن چڑیا اُڑ گئی تھی

رسول اللّٰہَ کی پچاس سال کی عمر تک کسی عرب نے خود سے خوشی سے ،اپنی لڑکی کی شادی رسول اللّٰہَ سے نہیں کی

رسول اللّٰہَ کی پچاس سال کی عمر تک خدیجہ کی زندگی تک رسول اللّٰہَ کی کسی لڑکی کی طرف نظر اُٹھا کر، دیکھنے کی ہمت نہیں تھی. رسول اللّٰہَ ،خدیجہ سے بہت ڈرتے تھے

خدیجہ کی زندگی تک صرف ایک عدد بیوی

بعد میں چالیس سے زائد ہر مالِ غنیمت میں بیس فیصد

افسانوی*

ابراہیم علیہ السلام کی قرآن کے خلاف زندگی*

ایک صدی کی مکمّل تحقیق میں
محکمہ آثار قدیمہ کو کسی تاریخی
ابراہیم کا کوئی ثبوت نہیں ملا

ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تارح
اور والدہ کا نام تلمود تھا
ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش جگہ أور الكلدانيين تھی
ابراہیم علیہ السلام کی تین معروف
بیبیاں سارہ، ہاجرہ اور قطورا تھیں
ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی بیوی سارہ بھائی اور بہن تھے

دونوں تارح کی اولاد تھے

ابراہیم علیہ السلام کے معروف لڑکے

اسماعیل ،اسحاق ، زمران ، جوکشن ، میڈان ، مدیان ، اِشباک اور شوہ

کنعان کی سرزمین میں شدید قحط پڑا

اس لیے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی بیوی سارہ علیہ السلام نے مصر کا سفر کیا

مصر میں داخل ہوئے تو

فرعون نے سارہ علیہ السلام کی خوبصورتی دیکھ کر فرعون نے ابراہیم علیہ السلام سے

سارہ علیہ السلام کو اپنے محل میں بھجنے کو کہا اور مال دیا

ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کو فرعون کے محل میں بھیج دیا

ابراہیم علیہ السلام کا اپنی بیوی سارہ علیہ السلام کو

فرعون کے محل میں بھیجنا

آج شائستہ معاشرے میں گندی حرکت سمجھا جا رہا ہے

پہلی بات ابراہیم علیہ السلام نے قرآن کے حکم کو توڑا

قرآن، سورۃ النساء آیت 23 میں بہن سے شادی حرام ہے

قرآن، سورۃ النساء

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِىٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ اللَّاتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ اللَّاتِىْ دَخَلْتُـمْ بِـهِنَّۖ فَاِنْ لَّمْ تَكُـوْنُوْا دَخَلْتُـمْ بِـهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْۖ وَحَلَآئِلُ اَبْنَـآئِكُمُ الَّـذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْۙ وَاَنْ تَجْـمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (23)

ابراہیم اور سارہ، علیہ السلام

تارح کی اولاد ہیں

اور ابراہیم علیہ السلام نے سارہ علیہ السلام سے شادی کی اور اولاد پیدا کی

ابراہیم علیہ السلام کی بیوی سارہ سے

اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے

جو قرآن کے رو سے ناجائز تھے

اسحاق علیہ السلام کی شادی ربقہ بنت بیتوایل سے ہوئی تھی

حضرت اسماعیلؑ کی شادیاں

قبیلہ بنو جرہم میں حضرت اسماعیلؑ کی دو شادیاں ہوئیں

پہلی شادی عمارہ بنت سعید سے ہوئی

حضرت اسماعیلؑ کی دوسری شادی

سیدہ بنتِ مضاض جرہمی سے ہوئی

اسماعیل کے بیٹوں کے نام

اسماعیل کا پہلوٹھی کا بیٹا نبایوت تھا پھر قیدار اورادبئیل اور مبسام اور مشماع اور دومہ اور مّسا۔ حدد اور تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ

انہی کے ناموں سے ان کی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہوئیں اور یہی بارہ بیٹے اپنے اپنے قبیلے کے سردار ہوئے

حضرت اسماعیلؑ کے بیٹوں میں سے بڑے دو بیٹے نبایوت اور قیدار بہت مشہور ہیں

نبایوت کی نسل ’’اصحاب الحجر‘‘ کہلائی

اور قیدار کی نسل ’’اصحاب الرس‘‘ کے نام سے مشہور ہوئی

حضرت اسماعیلؑ کی ایک بیٹی بھی تھی

جس کی شادی عیسوادوم سے ہوئی
جو اسماعیل کے چھوٹے بھائی
اسحٰقؑ کے بڑے فرزند اور حضرت یعقوبؑ کے بھائی تھے

ابراہیم علیہ السلام نے چھوٹی سی بات پر
اسماعیل کی پہلی بیوی عمارہ بنت سعید کو طلاق دلا دی
بات صرف اتنی تھی کہ
جب ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل کے گھر پہنچے
عمارہ بنت سعید نے
اچھی طرح سے خاطر تواضع نہیں کی

سارہ علیہ السلام
ہاجرہ علیہ السلام پر بہت ظلم کرتی تھیں
مارتی، پیٹتی تھیں
ہاجرہ علیہ السلام نے ابراہیم علیہ سے کئی مرتبہ شکایت کی
ابراہیم علیہ السلام نے کوئی نوٹس نہیں لیا
مجبوراً ایک دن ہاجرہ علیہ السلام

ابراہیم علیہ السلام کے گھر سے بھاگ گئیں

ابراہیم علیہ السلام کو جب معلوم ہوا تو

اپنے کچھ آدمیوں کو دوڑایا کہ

ہاجرہ جہاں ملے پکڑ کر لاؤ

ابراہیم علیہ السلام کے آدمی

ہاجرہ علیہ السلام کو ایک تالاب کے کنارے پکڑ لیا

تمام قدیم قرآن جنہیں عثمانی قرآن لکھا جاتا ہے

صنعاء قرآن، دارالخلافہ ،یمن

ثمر قند قرآن ،ثمر قند ،ازبکستان

ٹوپکاپی قرآن ترکی

الحسینی قرآن ،مصر

اور نیلا قرآن ،تونسیا

موجودہ قرآن کی طرح 28 حروف اور نقطے والے عربی زبان میں نہیں ہیں

تمام قرآن جنہیں مُصحفِ عثمانی لکھا جاتا ہے

آج جیسا مکمّل قرآن نہیں ہے

کوئی 45 فیصد، کوئی 65 فیصد اور کوئی 85 فیصد ہیں

ثمر قند قرآن میں صرف ایک سورۃ مکمّل ہے

چوبیس سورتوں کے کچھ حصے ہی موجود ہیں

اٹھارہ سورتیں غائب ہیں

تمام ماہرین اس بات پر مکمل اتفاق رکھتے ہیں کہ

یہ نسخے کسی اناڑی نے لکھے ہیں

جس کو شائد عربی زبان سے مکمل آشنائی حاصل نہیں تھی

اس میں ہجوں سے لیکر عبارت تک میں بے شمار غلطیاں موجود ہیں

گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ بتدریج اضافوں کے بے شمار ثبوت موجود ہیں

یہ قرآن تینتالیس سورتیں جو نا مکمل ہیں

پر ہی ختم ہو جاتا ہے

ترکی کی سابقہ مزہبی امور کے پرزیڈنٹ و حافظ قرآن اور قرانی آثار قدیمہ کے مایہ ناز ماہر طیار اتاکولک

Dr Tayyar Altikulac

کے مطابق یہ مُصحفِ عثمانی نہیں ہے

ترکی کے اسلامی تحقیقاتی کانفرنس تنظیم کے ڈاکٹر اکمل الدین احسان اولو، ڈاکٹر عاصمہ حلالی ،ڈاکٹر بھنام سڈگھی ،محسن گوردازی ،ڈاکٹر الزبتھ پوئن ڈائرکٹر جنرل جولین کرسچین رابن کے مطابق

قدیم تمام قرآن نُصخہِ عثمانی نہیں ہیں

1600عیسوی تک ہندوستان ،پاکستان ،بنگلہ دیش، لنکا، مالدیپ ،برما ،بھوٹان ،نیپال ،چائنا اور افغانستان میں ایک بھی قرآن موجود نہیں تھا

1605 عیسوی میں اکبر بادشاہ نے ایک قرآن کہیں سے منگوا لیا تھا

جس پر اکبر بادشاہ کی مُہر لگی ہوئی ہے

1945 میں یہ نسخہ میجر راونس کو ملا تھا

اُس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا تھا

جو اَب انڈیا آفس کے کُتب خانے میں محفوظ ہے

اس میں 118 صفحات ہیں، فی صفحہ 16 سطریں ہیں، سورتوں کے نام ٹیڑھے خطوط میں لکھیں ہیں، اور دس

آیتوں کے بعد ایک نشان ایسے حروف کی صورت میں ہے جو ایک قدیم مغربی زبان کے حروف کی طرح ہے.
اور دو سو آیتوں کے بعد حاشیہ پر ایک نشان ہے
طول و عرض میں 9.5×6.75 ہے

مغلیہ شہنشاہ قرآن پر عمل نہیں کرتے تھے
وہ اپنی شریعت کی کتاب
یاسائے چنگیزی پر عمل کرتے تھے
مغلوں کے آبا و اجداد چنگیز خان مسلمان نہیں تھا
تینگری ازم مزہب کا ماننے اولا تھا
جس کا خدا تینگری تھا
خان، خانم، خاتون ،خاقان لفظ غیر اسلامی ہیں
لفظ اللّٰہَ غیر اسلامی ہے
اسلام سے پانچ سو سال پہلے موجود تھا
مغلوں کی عمارتوں پر عربی لکھا ملتا ہے جو سجانے کے لئے تھا
جیسے مسجدوں میں سجانے کے لئے جھاڑ فانوس ہوا کرتے تھ.

بیسویں صدی کے علماء نے دعویٰ * کیا تھا کہ

دنیا میں سوا لاکھ انبیاء تشریف لائے

جبکہ عالمی محکمہ آثار قدیمہ کی جدید تحقیق میں

***ثابت ایک بھی نہیں**

محکمہ آثار قدیمہ کی جدید تحقیق میں

چار نبیوں کی تصدیق ہو گئی ہے

جن کو بنی اسرائیل نے

اپنی تقریباً 65 سالہ

بابُل کی غلامی کے دوران

فرعونوں کی شیرت پر نبی بنایا تھا

نمبر ایک

فرعون آمحتب الثالث

سے 1353 قبل مسیح کو 1391

موسیٰ علیہ السلام بنایا گیا تھا

نمبر دو

فرعون اخیناتن

سے 1334 قبل مسیح کو 1351

داؤد علیہ السلام بنایا گیا تھا

نمبر تین

فرعون توت عنخ آمون

سے 1323 قبل مسیح کو 1332

سلیمان علیہ السلام بنایا گیا تھا

نمبر چار

فرعون یویا جوزف

قبل مسیح کو 1390

یوسف علیہ السلام بنایا گیا تھا

مصری مصنف

احمد عثمان قاہرہ کی تصنیف میں

جو نٹ پر آن لائن موجود ہے

بخت نصر

بابل،ملک بابل کا بادشاہ

زمانہ شہزادگی میں مصر فتح کیا

اپنے باپ نبولا سر کے بعد تخت پر بیٹھا۔ 597ء قبل مسیح میں یہوداہ (جودیا) کی بغاوت فرو کی

اس علاقے میں دوبارہ بغاوت ہوئی تو یروشلم کو تباہ کر دیا

اور چار ہزار یہودیوں کو گرفتار کرکے بابل لایا

یہودیوں کی اس قید کو بابل کی اسیری کہا جاتا ہے

اس عہد میں سلطنت کی زیادہ تر دولت بابل کی قلعہ بندی اور تعمیرات پر خرچ کی اس کا محل عجوبہ روزگار تھا

بابل کے معلق باغات سات عجائبات میں ایک اسی نے بنوائے تھے

بابل علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا بہت بڑا مرکز تھا۔ بائبل میں اس کا ذکر نبوکد نضر کے نام سے ہے

شہنشاہ ایران کورش اعظم نے

بابل فتح کرکے یہودیوں کو آزاد کر دیا تھا جو اس وقت سلطنت بابل کے غلام تھے

کوروش اعظم جو سائرس اعظم کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، قدیم ایران کا ایک عظیم بادشاہ تھا

اس نے ایران میں ہخامنشی سلطنت کی بنیاد رکھی

اس کی قیادت میں ایران نے جنوب مغربی ایشیا، وسطی ایشیا، یورپ کے کچھ علاقے اور کوہ قاف فتح کیا

مغرب میں بحیرہ روم اور در دانیال سے لیکر مشرق میں ہندوکش تک کا علاقہ فتح کرکے سائرس نے اس وقت تک کی تاریخ کی عظیم ترین سلطنت قائم کی

سائرس کو یہودیت میں بھی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ اس نے بابل فتح کر کے

یہودیوں کو آزاد کر دیا تھا جو اس وقت سلطنت بابل کے غلام تھے

بنی اسرائیل رہ رہے تھے

بابُل کی غلامی میں اور لکھ رہے تھے مصر کے فرعونیوں کے غلامی میں

جبکہ عالمی محکمہ آثار قدیمہ کو

بنی اسرائیل کی فرعونیوں کے غلامی میں ہونے کے کوئی ثبوت دستیاب نہیں ہو پائے ہیں

یہ وہ محمد ہے*

جو یمن سے دمشق جانے والے شاہراہ عام پر تجارتی قافلے کو لوٹتا

تھا. یہ محمد اور اِس کے گروہ کے لوگ دن میں چُھپ جاتے اور رات ہوتے ہی لُوٹنے کے لئے تجارتی قافلے تلاش کرنے نکل پڑتے*

قرآن میں اسلام کے نبی محمد کا تذکرہ تک نہیں ہے

قرآن میں محمد لفظ مُنَوَّن ہے

لفظ نِدا نہیں ہے

قرآن میں لفظ محمد اسم معرفہ ہے

قرآن میں لفظ محمد

چار آیتوں میں آیا ہے

قرآن کی ان چار آیتوں میں

لفظ محمد صیغہ غائب میں ہے

صیغہ حال میں نہیں

اسلام کے نبی محمد

قدیم اسلامی کُتب میں ہیں

قدیم اسلامی کُتب میں بہت سے محمد ہیں
جیسے غزوۂ حنین کا محمد
ایک محمد ہے - 1
اصلی وادیِ حنین پر حملہ کرنے والا
محمد حاتم طائی کے قبیلے طے کا تھا
جو عیسائی تھا. حاتم طائی کا قبیلہ عیسائی قبیلہ تھا
اصلی وادیِ حنین پر حملہ 640 عیسوی کے آس پاس ہوا تھا

اصلی وادیِ حنین

وادیِ حنین فلسطین کے شہر رملہ سے 9 کلومیٹر مغرب ساحلِ سمندر پر واقع ہے
مقامی روایات کے مطابق اس کا نام قدعہ قبیلے کے یمنی باشندوں کے نام پر رکھا گیا جو اسلامی دور کے اوائل میں اس علاقے میں اترے اور آباد ہوئے
یہ راملے، جافا اور دیگر شہروں کی طرف جانے والی شاہراہ پر واقع تھا اور کئی سڑکیں اسے علاقے کے دیہاتوں سے جوڑتی تھیں

اس کے علاوہ، لدا اور جافا کے درمیان ریلوے لائن گاؤں کے مشرق میں 1.5 کلومیٹر چلی تھی

ایک روایت میں ہے کہ قبیلہ قدعہ کے ایک گروہ نے ابتدائی اسلامی دور میں اس گاؤں کو آباد کیا اور اس کا نام اپنے اصل وطن (حضرموت) کے نام پر رکھا

جدید دور میں، گاؤں کے گھر مٹی، پتھر یا سیمنٹ سے بنائے جاتے تھے، اور جگہ بے قاعدہ طور پر بکھری ہوئی تھی

گاؤں کے وسط میں ایک مسجد اور چند دکانیں تھیں۔ اس کے تمام باشندے مسلمان تھے

فلسطین میں 1922 میں ہونے والی مردم شماری کے مطابق وادی حنین میں مسلمانوں کی تعداد 195 تھی

1948 کی مردم شماری کے مطابق، آبادی 1,879 تھی، اور گاؤں میں 369 مکانات تھے

1940 کی دہائی کے دوران، یہ گاؤں مرکزی سڑک پر اپنے اسٹریٹجک مقام کی وجہ سے قریبی دیہاتوں کی یہودی اور فلسطینی آبادی کے لیے بنیادی سامان اور گوشت کا اہم ذریعہ بن گیا

نزہۃ الغسین وادی حنین میں پیدا ہوئیں اور اُن کی پرورش مبینہ طور پر فلسطین کے سب سے بڑے گھر میں ہوئی، نزہ کو سیاست میں ابتدائی طور پر اس وقت متعارف کرایا

گیا جب اس کے والد یعقوب الغوثین ، پہلے فلسطینی رہنما تھے جنہیں 1936 میں برطانیہ نے جلاوطن کیا تھا

شاہ اُردن عبداللہ اول بن حسین

وادیِ حنین میں یعقوب الغسین کے گھر 1951 تک برابر جایا کرتے تھے

میں فلسطین پر قبضہ ہو جانے کے بعد؛ 1967

نقلی وادیِ حنین

مکّہ سے طائف جاتے وقت راستے میں بنایا گیا

یوروشلم، فلسطین پر حملہ کرنے والا محمد ،دوسرا - 2 محمد تھا

جس کے فوجیوں کے پاس چھوٹے چھوٹے پتھّر کے بُت تھے

وہ یوروشلم پر حملے کے دوران بُتوں کی پوجا کر رہے تھے

یہ ثبوت محکمہ آثار قدیمہ کے جدید محققین کو

یروشلم کے قدیم دستاویزات سے ملیں ہیں

ایک تیسرے محمد کی پرسنل لائف پر مضمون پہلے -3
ہی پوسٹ کر چکے ہیں

یہ چوتھا محمد ہے - 4
جو یمن سے دمشق جانے والے شاہراہ عام پر
تجارتی قافلے کو لوٹتا تھا

اسی یمن اور دمشق کے شاہرائے عام کو ڈاکوؤں سے
محفوظ بنانے پر
عیسائی امیر معاویہ بن ابو سفیان کو
امیرالمومنین کا لقب ملا تھا
اُس وقت کے لوگ عیسائی امیر معاویہ کو
امیرالمومنین
کہہ کر پکارتے تھے
جس کے ثبوت شمالی عرب کے پہاڑوں پر
دستیاب ہو گئے (inscription) محکمہ آثار قدیمہ نوشتہ
ہیں

نمبر چار محمد

پہلی مہم___سَرِیَّہ حمزہ

رسول اللّٰہَ نے سب سے پہلے ہجرت کے 7 مہینے بعد رمضان المبارک ایک ہجری میں

مہاجرین کی جمعیت کو حضرت حمزہ کی سر کردگی 30 میں

سیف البحر کی طرف روانہ فرمایا تا کہ

قریش کا قافلہ جو ابو جہل کی سرکردگی میں شام سے مکّہ کی طرف واپس آ رہا تھا تعاقب کریں

ہجرت کے بعد یہ پہلا سریہ تھا

اس سریہ کے لئے رسول اللّٰہَ نے باقاعدہ ایک پرچم بنا کر حضرت حمزہ کے حوالے کیا تھا

جسے اسلام کا پہلا پرچم قرار دیا جاتا ہے

جب حضرت حمزہ سیف البحر پہنچے اور قافلے پر حملہ آور ہونا چاہا تو

مجدی بن عمرو جہنی نے درمیان میں پڑ کر بیچ بچاؤ کر دیا اور لڑائی کی نوبت نہ آنے دی

اس طرح ابو جہل قافلہ لے کر مکّہ روانہ ہوا اور حضرت حمزہ کو خالی ہاتھ مدینہ واپس لوٹنا پڑا

دوسری مہم___ سَرِیَّہ عبیدہ بن حارث

ہجرت کے 8 مہینہ باد شوال ایک ہجری میں

رسول اللّٰہَ نے مہاجرین کے 60 یا 80 سواروں پر

عبیدہ بن حارث کو امیر بنا کر رابغ کے مقام کی طرف روانہ کیا. وہاں پہنچ کر قریش کے قافلے سے مڈبھیڑ ہوئی جو دو سو کی جمعیت پر مشتمل تھا. اس بار بھی لڑائی کی نوبت نہ آ سکی. البتہ سعد بن ابی وقاص نے ایک تیر چلایا یہ پہلا تیر قرار دیا جاتا ہے جو اسلام میں چلایا گیا. جس کا اعزاز بھی ایک "مظلوم مسلمان" کو جاتا ہے

افسوس اوّلین جارحیت کا یہ اعزاز بھی کسی کافر کو نصیب نہ ہو سکا

تیسری مہم___سَرِیَّہ سعد بن ابی وقاص

پھر ماہ زی قعدہ (واضح رہے کہ زی قعدہ کے مہینے کا شمار

اشہر حرام" میں ہوتا ہے. جن میں اسلامی تعلیمات کے " مطابق بھی جنگ کی ممانعت ہے) میں 20 مہاجرین پر مشتمل ایک مہم سعد بن ابی وقاص کی سرکردگی میں مقام خرّار کی طرف روانہ کی

یہ لوگ دن میں چھپ جاتے اور رات میں قافلہ تلاش کرتے
خرّار پہنچ کر معلوم ہوا کہ قریش کا قافلہ نکل چکا ہے
اس لئے ناکام و نامراد مدینہ واپس لوٹنا پڑا

چوتھی مہم____غزوۂ ابواء

عام طور پر مسلمان کو یہی معلوم ہوتا ہے کہ

غزوۂ بدر وہ پہلا غزوۂ تھا

جس میں رسول اللّٰہَ نے خود شرکت کی تھی، لیکن شیرت کی تمام معتبر کتابوں کے مطابق

غزوۂ ابواء کو رسول اللّٰہَ کو پہلا غزوۂ ہونے کا شرف و اعزاز حاصل ہے

صفر ایک ہجری میں ساٹھ مہاجرین کے ہمراہ قریش کے آمد ایک قافلے کی خبر پا کر

رسول اللّٰہَ اُسے لوٹنے کی غرض سے روانہ ہوئے

افسوس جب آپ ابواء پہنچے تو قریش کا قافلہ نکل چکا تھا

اس لئے مالِ غنیمت حاصل کئے بغیر ہی مدینہ واپس لوٹنا پڑا

اسی غزوہ کو غزوۂ ودّان بھی کہا جاتا ہے

کیوں کہ ابواء اور ودّان قریب، قریب مقام ہیں، جن کے درمیان 10 کلومیٹر کا فاصلہ ہے. یہ مہم 15 دن پر مشتمل تھی

پانچویں مہم___غزوۂ بواط

اگلے مہینے یعنی ربیع الاول دو ہجری رسول اللّٰہَ کو وحی کے ذریعے اطلاع ملی کہ قریش کا ایک تجارتی قافلہ مکّہ جا رہا ہے، اس مرتبہ رسول اللّٰہَ 200 کا لشکر لے کر اُس قافلے پر حملے کی غرض سے بواط کی طرف روانہ ہوئے، قریش کے اس قافلے میں 2500 اونٹ تھے، اور امیہ بن خلف اس قافلے میں موجود تھے، قافلے کے کل شرکاء کی تعداد 100 تھی، بواط پہنچ کر معلوم ہوا کہ قافلہ تو رسول اللّٰہَ کے بواط پہنچنے سے پہلے ہی وہاں سے آگے روانہ ہو چکا ہے، اس لئے بغیر جدال و قتال کے واپس مدینہ لوٹنا پڑا

چٹھی مہم_____غزوۂ عشیرہ

جُمَادَی الأولی دو ہجری میں 200 مہاجرین کو لے کر قریش کے قافلے پر حملہ کرنے کے لئے عشیرہ کی طرف خروج کیا، جو ینبوع کے قریب ہے، اس مہم میں 30 اونٹ ہمراہ تھے، اس بار پھر حسب سابق رسول اللّٰہَ

کے حدف تک پہنچنے سے پہلے ہی قافلہ کئی روز پیشتر قافلہ آگے نکل چکا تھا، چنانچہ مشیت ایزدی کے خلاف بغیر مالِ غنیمت حاصل کئے مدینہ واپس لوٹ آنا پڑا

ساتویں مہم___غزوۂ سفوان (غزوۂ بدر صغریٰ یا بدر اولیٰ)

آٹھویں مہم_____سَرِیَّہ عبداللہ بن جحش

قرآن کا اللّٰہَ بھی اِس ڈکیتی میں شامل رہتا تھا اور تجارتی قافلوں کی محمد سے مُخبری کرتا تھا

آیتیں نازل کر کے

پہلی صدی ہجری کے

قدیم اسلامی کُتب کے تمام محمد عیسائی یا بُت پرست تھے

موسیٰ علیہ السلام ہندوستان میں

موسیٰ علیہ السلام کا افسانہ مصر سے نکل کر کئی ممالک پیدل ٹہلتے،

ٹہلتے جب سندھ پہنچا تو وہاں بہت دن قیام کیا اور سندھیوں کے جھولے لال کو پیدا کیا

مسلمان جھولے لال میں سے لعل شہباز قلندر کو پیدا کر لیا ویسے ہی

جیسے مسلمان شرڈی والے سائیں بابا سے

اَب ہندوؤں نے اپنا سائیں بھگوان پیدا کر لیا

موسیٰ علیہ السلام کے والد کا نام

عمران اور والدہ کا نام یوکابد تھا

موسیٰ علیہ السلام کی بہن مریم اور بھائی ہارون علیہ السلام تھے

کرشن بھگوان کی والدہ کا نام واسو دیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا

کرشن بھگوان کے بھائی کا نام بلرام اور بہن کا نام سبھدرا تھا

کرشن بھگوان کے اور بھی بہت سے ناموں سے جانا جاتا ہے
گووند، گوپال، کرشن کنہیا، ہری اور جگن ناتھ

موسیٰ علیہ السلام کی ولادت
ایسے زمانے ہوئی
جبکہ فرعون نجومیوں کے کہنے پر
اسرائیلی لڑکوں کو قتل کرانے کا فیصلہ کر چکا تھا

متھرا کا ظالم بادشاہ کالنگر (کنس)
نجومیوں کے کہنے پر
تمام بچّوں کو مار ڈالنے کا فیصلہ کرتا ہے

کرشن بھگوان کو لکڑی کی ٹوکری میں رکھ کر واسو دیو، دریاء کے پار گوکُل، متھرا یشودا کے گھر پہنچا دیتے ہیں

موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد
موسیٰ کو ایک لکڑی کے صندوق میں رکھ کر

دریائے نیل میں ڈال کر فرعون کے محل میں پہنچادیا جاتا ہے

قرآن، سورۃ، القصص آیت 7-13

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوْسٰۤی اَنْ اَرْضِعِیْہِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْہِ فَاَلْقِیْہِ فِی الْیَمِّ وَ لَا تَخَافِیْ وَ لَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْکِ وَ جَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ فَالْتَقَطَہٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَہُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ ہَامٰنَ وَجُنُوْدَہُمَا کَانُوْا خٰطِئِیْنَ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَ لَکَ لَا تَقْتُلُوْہُ عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا وَّ ہُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِہَا لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ قَالَتْ لِاُخْتِہٖ قُصِّیْہِ فَبَصُرَتْ بِہٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ ہُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَ حَرَّمْنَا عَلَیْہِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ ہَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰۤی اَہْلِ بَیْتٍ یَّکْفُلُوْنَہٗ لَکُمْ وَ ہُمْ لَہٗ نٰصِحُوْنَ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰۤی اُمِّہٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لٰکِنَّ اَکْثَرَہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

کرشن بھگوان، کو لکڑی کی ٹوکری میں رکھ کر

دریائے جمنا کے پار، گوکُل بھیج دیا جاتا ہے

سورۃ القصص

(8) فَالْتَقَطَہٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ

پھر اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّـیْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ٗ ۖ عَسٰٓى
(9)

اور فرعون کی عورت نے کہا

یہ تو میرے اور تیرے لئے

آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

اسے قتل نہ کرو

شاید ہمارے کام آئے

موسیٰ کو دودھ پلانے کا مسئلہ سامنے آیا اور دودھ پلانے والی مل گئی

کرشن بھگوان، کو بھی دودھ پلانے کا مسئلہ سامنے آیا اور دودھ پلانے والی مل گئی

کرشن بھگوان نے متُھرا کے، گوالنوں (دودھ کا کام کرنے والوں) کو طوفان اور آگ سے بچایا

موسیٰ علیہ السلام نے بھی بنی اسرائیل کو فرعون سے سمندر پار لے جا کر بچایا

"ایک دوسری شکل"

موسیٰ = شنکّر بھگوان

شنکّر بھگوان کے ہاتھ میں ترشول

موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں عصاء

موسیٰ علیہ السلام کی ہمشیرہ مریم بنت عمران

شنکّر بھگوان کی ہمشیرہ، سرسوتی

موسیٰ علیہ السلام کو صفورہ سے پیار ہو جاتا ہے

شنکّر بھگوان کو پاروتی، رادھا سے پیار ہو جاتا ہے

شنکّر بھگوان کی بیوی، پاروتی

موسیٰ علیہ. کی بیوی، صفورہ

موسیٰ کی بیوی کے والد یترو

شنکّر بھگوان کی بیوی کے والد

ہیماون والدہ مینا (مینا وتی)

شنکّر بھگوان کی بیوی کی کئی بہنیں
موسیٰ کی بیوی صفورہ کئی بہنیں

موسیٰ علیہ السلام کی بیوی کے پہلے لڑکے، کا نام،
اور دوسرے لڑکے کا نام، الیعزر (Gershom) جیرسوم
تھا
شنکّر بھگوان کی، بیوی، پاروتی کے، پہلے لڑکے کا نام،
کارتکئے اور دوسرے لڑکے نام، گنیش تھا

موسیٰ علیہ السلام کی بیوی صفورہ کا گھر سعودی عرب
کے
صوبہ، البدع، کے شہر تبوک سے
کلومیٹر شمال مغرب پہاڑ پر تھا 225
شنکّر بھگوان کی بیوی، پاروتی کا گھر بھی پہاڑ پر تھا

شنکّر بھگوان اور پاروتی کی شادی کا جشن
اہلِ ہنود، پھاگُن مہینے کی چودہ تاریخ، کو مانتے ہیں

مسلمان بھی
شعبان کی چودہ تاریخ کو
جشن مناتا ہے
رات بھر، آتشبازی کرتا ہے

مولانا مودودی کو جب حقیقت معلوم ہوئی تو
نیا، نیا افسانہ گڑھ دیا
شبرات = شب + برات
شادی کی رات کو
شبِ براءت کر دیا
چُھٹکارے کی رات یا نجات کی رات

یہودیوں کے بہت سے، قبیلے جب کنعان سے ہجرت کئے تھے
اَس وقت کچھ قبیلے پہلے، ایران اُس کے بعد سندھ میں، آ آ کر بس گئے
انہیں قبیلے کی اولادیں
آج ہندوستان بھر میں پھیل گئیں ہیں

نوبل انعام 1901 سے مل رہا ہے*
تک سائنس میں 1394 لوگوں 2020
کو نوبل انعام مل چکا ہے
لیکن مسلمان صرف تین کیوں ؟
ساری دنیا کے مسلمانوں سے میرا
***سوال**

نمبر ایک

عبدالسلام، پاکستان

میں، طبیعیات میں نوبل انعام 1979

نمبر دو

مصری نژاد ،امریکی احمد حسن زیویل

میں، کیمسٹڑی میں نوبل انعام 1999

نمبر تین

ترکی نژاد ،امریکی عزیز سانکار
میں، کیمسٹڑی میں نوبل انعام 2015

دو مسلم ممالک سے ہیں لیکن تعلیم امریکہ میں حاصل کی
صرف ایک اللّٰہَ والا اسلامی ملک، پاکستان سے
جسے اسلام کافر کہتا ہے
یہود و نصاریٰ یہی چاہ رہے تھے

مولانا مودودی کو
جس کام کے لئے لگایا گیا تھا
مولانا مودودی نے خوش اصلوبی کر دکھایا
مولانا مودودی کے ،شریعت کا یہی انجام ہونا تھا

موجودہ اسلام
اَب بھی سو سال تک
عالمی پیمانے پر
مسلم سائنسدان پیدا نہیں ہونے دے گا